روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN
The Urdu Daily

جمعتہ المبارک
30 مئی 2025
FRIDAY
30 MAY -2025

■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 126 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■

The Urdu Daily WATTAN Budgam

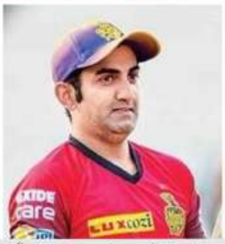

صفحہ 08 آئی پی ایل فائنل کو مسلح افواج کیلئے وقف کرنا: گوتم گمبھیر

صفحہ 08 بولر نے بلے باز کے سر پر گھونسا مارا، خوب ہاتھا پائی ہوئی

وزیر داخلہ امت شاہ جموں پہنچ گئے

جموں میں سیکورٹی میٹنگ میں صورتحال کا لیا جائزہ

امرناتھ یاترا کے سیکورٹی اقدامات پر تبادلہ خیال، آج پونچھ جا کر وہاں پاکستانی گولہ باری کے متاثرین سے ملیں گے

جموں/ 29 مئی/ ایجنسیز/ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ جمعہ کی شام جموں وکشمیر میں سیکورٹی کی صورتحال کا جائزہ لینے اور پونچھ میں گولہ باری سے متاثرہ لوگوں تک پہنچنے کے لئے سخت سیکورٹی انتظامات کے درمیان جمعہ کی شام یہاں پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندھ کے بعد شاہ کا یونین ٹیریٹری کا یہ پہلا

دورہ ہے۔ شاہ جموں خطے میں اپنے قیام کے دوران مذہبی مقامات کا دورہ بھی کریں گے، گولہ باری سے متاثرہ لوگوں اور ضلع میں بی ایس ایف کے اہلکاروں سے ملاقات کریں گے، جس میں 7 اور 10 مئی کے درمیان ہونے والی جھڑپوں کے دوران اندھا دھند پاکستانی گولہ باری اور ڈرون حملوں میں/ 102

آپریشن سندور قومی فتح

خدا بھی ہمارے ساتھ تھا: IAF چیف

سری نگر// ۲۹، مئی// جے کے این ایس// انڈین ائرفورس کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے آپریشن سندور کو ایک قومی فتح قرار دیتے ہوئے جمعرات کو کہا کہ تمام ہندوستانی افواج اسے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں انجام دینے کے لیے اکٹھے ہوئیں۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں CII بزنس سمٹ میں خطاب کرتے ہوئے ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ نے کہا، کہ ہم سچائی کا راستہ اختیار کر رہے تھے، مجھے لگتا ہے کہ اس میں خدا بھی ہمارے ساتھ تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آپریشن سندور جس کے بارے میں ہم بات کر رہے ہیں، یہ ایک/ 101

میک ان انڈیا ہماری قومی سلامتی کا ایک لازمی جز

پاکستانی زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کا حصہ

بات چیت صرف دہشت گردی اور PoK پر ہوگی: راج ناتھ سنگھ

سری نگر// ۲۹، مئی// جے کے این ایس// وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو آپریشن سندور کے دوران ہندوستانی فوج کی کامیابی پر میک ان انڈیا کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی مقبوضہ کشمیر میں رہنے والے بھارت کے اپنے ہیں اور ایک دن ضرور قومی دھارے میں واپس آئیں گے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق نئی دہلی میں کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری کے سالانہ بزنس سمٹ کے افتتاحی پلینری سے خطاب کرتے ہوئے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ "میک ان انڈیا ہماری قومی سلامتی کا ایک لازمی جز ہے اور اس نے آپریشن سندور کے دوران دہشت گردی کے خلاف ہندوستان کی موثر کارروائی میں کلیدی کردار ادا کیا"۔ راجناتھ سنگھ نے صنعت کے کپتانوں کو بتایا کہ ایڈوانسڈ میڈیم کمبیٹ ایئر کرافٹ (AMCA) پروگرام ایگزیکیوشن ماڈل کے ذریعے، نجی/ 103

دلدوز پہلگام سانحہ انسانیت، بھائی چارے اور ہندوستان کی رُوح پر حملہ تھا

ملک دہشت گردی کیخلاف زیادہ متحد

آپریشن سندور دہشت گردوں کو مناسب اور فیصلہ کن جواب: وزیر اعظم مودی

سری نگر// ۲۹، مئی// جے کے این ایس// وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ پہلگام میں گزشتہ ماہ ہونے والا دہشت گردانہ حملہ ہندوستان کی روح اور اتحاد پر حملہ تھا، اور اس کے بعد آپریشن سندور دہشت گردوں کو ایک مناسب اور فیصلہ کن جواب تھا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ملک دہشت گردی کے خلاف اپنی جنگ میں متحد ہے، انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے بھرپور

جواب دیا اور پاکستان میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے اور کئی ایئربیس کو تباہ کر دیا۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق پالجور اسٹیڈیم میں سکم کی ریاستی حیثیت کی 50 ویں سالگرہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے پہلگام حملے کو مذہبی خطوط پر ہندوستان میں دراڑ پیدا کرنے کی ایک دانستہ کوشش قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہم نے واضح پیغام دیا کہ دہشت گردی کے حملے کے باوجود ہندوستان متحد ہے جس نے ہماری کچھ بہنوں کے سینوں کو مٹا دیا۔/ 106

دریائے جہلم میں کودنے والا نوجوان

4 روز بعد دریا سے نعش برآمد

سری نگر// ۲۹، مئی// جے کے این ایس// زینہ کدل پل کے قریب دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے والے 24 سالہ نوجوان کی نعش چار روز بعد برآمد کی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک 24 سالہ نوجوان کی لاش جس نے 26 مئی کو زینا کدل پل کے قریب دریائے جہلم میں چھلانگ لگا دی تھی، کی نعش جمعرات کی صبح برآمد کی گئی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ سری نگر کے کاوڑارا علاقے کے رہنے والے 24 سالہ عمر کی لاش کو ایس ڈی آر ایف اور ریور پولیس کی مشتر/ 105

امرناتھ یاترا 2025 بڑے پیمانے پر حفاظتی اقدامات

مرکز نے امرناتھ یاترا کے لیے 580 سی اے پی ایف کمپنیاں تعینات کو منظوری دی

سرینگر// 29 مئی// وی او آئی// پہلگام حملے کے بعد امرناتھ یاترا کیلئے حفاظتی انتظامات مزید سخت کئے جا رہے ہیں جس کیلئے مرکز نے جموں کشمیر میں 580 فورسز کمپنیوں کو تعینات کرنے کا حکم دیتے ہوئے فورسز کو جون سے ہی روانہ ہونے کی ہدایت دی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق مرکز نے جموں وکشمیر میں سالانہ امرناتھ یاترا کے لیے سینٹرل آرمڈ پولیس فورس (سی اے پی ایف) کی 580 کمپنیوں کی تعیناتی کا حکم دیا ہے، جن میں تقریباً 42,000 اہلکار شامل ہیں۔ جب کہ 424 کمپنیاں یونین ٹیریٹری میں بھیجی جا رہی ہیں، باقی، بشمول تقریباً 80 کمپنیاں جو آپریشن سندھور کے دوران یوٹی منتقل ہوئیں، یاترا کے راستے، یاتریوں اور سری نگر سمیت دیگر علاقوں کو محفوظ بنانے کے لیے "منتقل" کی جائیں گی۔ عہدیداروں نے بتایا کہ مرکزی وزارت داخلہ نے ہدایت کی ہے کہ یہ فورسز "فوری طور پر" حرکت کریں اور جون کے دوسرے ہفتے تک جموں وکشمیر میں پوزیشن سنبھال لیں۔ امرناتھ یاترا 3 جولائی کو شروع ہوگی اور 9 اگست کو ختم ہوگی۔ یاترا کے لیے سیکورٹی کی تعیناتی کا منصوبہ 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے سے پیدا ہونے والے چیلنجوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے جس میں 26 افراد، جن میں زیادہ تر سیاح تھے، مارے گئے تھے۔ ایک سینئر افسر نے بتایا کہ مرکزی وزارت داخلہ نے اس بار امرناتھ یاترا کے لیے تقریباً CAPF580 کمپنیوں کو تعینات کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس میں تقریباً 150-160 یونٹس شامل ہیں جو یوٹی میں پہلے سے موجود ہیں۔ کمپنیاں سی آر پی ایف، بی ایس ایف، سی آئی ایس ایف، آئی ٹی بی پی اور ایس ایس بی کے پانچ سی اے پی ایف سے تیار کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کمپنیوں میں سے ہر ایک کی آپریشنل طاقت تقریباً 70-75 اہلکاروں کی ہے۔ سی آر پی ایف کے ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) گیانیندر پرتاپ سنگھ نے ایک ہفتے کے دوران امرناتھ یاترا کی تیاریوں کا جائزہ لیا جب وہ کشمیر میں تھے۔ بی ایس ایف کے ڈی جی دلجیت سنگھ چودھری کے بھی سری نگر/ 104

ہم پُرامید ہے کہ سیاح واپس وادی کا رُخ کر کے

سیاحتی شعبے کو ایک بار پھر چار چاند لگ جائیں گے/ ڈاکٹر فاروق

سرینگر// 29 مئی// سی این آئی// ہم پُر اُمید ہے کہ سیاح واپس وادی کا رُخ کریں گے اور یہاں کے سیاحتی شعبے کو ایک بار پھر چار چاند لگ جائیں گے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبد اللہ نے کہا کہ کشمیری دنیا بھر میں اپنی مہمان نوازی کیلئے مشہور ہیں اور سیاحوں کو جھجک وادی سیر کرنے کیلئے آنا چاہئے۔ سی این آئی کے مطابق سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا کا ایک 17 رکنی اعلیٰ سطحی وفد آج صدر نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبد اللہ سے پارٹی

ہیڈ کوارٹر نوائے صبح کمپلیکس پر ملاقی ہوا۔ مذکورہ وفد کی قیادت پارٹی کے جنرل سیکرٹری سندیپ پانڈے کر رہے تھے، پہلگام حملے کے تناظر میں اظہار یکجہتی کرنے کیلئے وادی آیا ہے۔ ملاقات کے دوران انہوں نے جموں وکشمیر/ 107

نائب وزیر اعلیٰ نے GMC اودھمپور کے جاری

ترقیاتی کاموں کا کیا معائنہ

عمل آوری ایجنسی کو جولائی 2025ء تک پروجیکٹ مکمل کرنے کی ہدایت

اودھمپور/ 29 مئی/ انفو/ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے ضلع اودھمپور کا تفصیلی دورہ کیا اور بیلی میں زیر تعمیر گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اودھمپور کے جاری تعمیری کاموں کا معائنہ کیا جسے محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) کے ذریعے انجام دیا جا رہا ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ/ 108

بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی کا رجحان جاری

وادی کے شمال وجنوب میں رجم جم بارشیں

سرینگر// 29 مئی// سی این آئی// گرمی کی لہر کے بیچ وادی کشمیر میں بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی کے رجحان کے بیچ کئی علاقوں میں موسم میں اچانک تبدیلی آئی جس دوران رم جم بارشیں ہوئی۔ اودھر شمالی ضلع بارہمولہ کے متعدد علاقوں میں تیز طوفانی بارشوں اور ژالہ باری کے نتیجے میں فصلوں اور میوہ باغات کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا۔ بارشوں کے نتیجے میں گرمی کی لہر میں کمی ریکارڈ کی گئی جس کے ساتھ ہی لوگوں نے راحت کی سانس لی۔ اسی دوران محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے چوبیس گھنٹوں کے دوران وادی کشمیر میں مزید بارشیں ہونے کے امکانات ظاہر کرتے ہوئے آئندہ کچھ دنوں تک موسم خراب رہے گا۔ سی این آئی کے مطابق جمعرات کے بعد دوپہر موسمی صورتحا ل میں اچانک تبدیلی آئی اور وادی کے شمال وجنوب میں طوفان باد باراں کی وجہ سے شمال وجنوب میں میوہ جات مکمل طور پر تباہ و برباد ہو کر رہ گئے جبکہ سبزیوں کی کیاری دھان کی/ 109

لشکر سے وابستہ 2 ہائبرڈ ملی ٹنٹ گرفتار

سری نگر// ۲۹، مئی// جے کے این ایس// پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ، فوج اور فورسز نے ایک مشترکہ کارروائی میں 2 ہائبرڈ ملی ٹنٹوں کو اسلحہ وگولہ بارود سمیت گرفتار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے جمعرات کو کہا کہ لشکر طیبہ سے وابستہ 2 ہائبرڈ دہشت گردوں کو ایس او جی شوپیان نے 44 آر آر اور 178 ویں بٹالین سی آر پی ایف کے ساتھ مل کر جنوبی کشمیر کے شوپیاں ضلع کے ہاسکوچھن علاقے میں شروع کیے گئے ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن کے دوران گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے مزید کہا کہ مصدقہ اطلاع ملتے ہی/ 110

جاوید احمد ڈار نے سکاسٹ کشمیر میں

'وِکست کرشی سنکلپ ابھیان'' کا کیا آغاز

جموں وکشمیر میں زرعی ترقی اور کسانوں کو با اختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم

سری نگر/ 29 مئی/ انفو/ جموں وکشمیر میں زرعی ترقی کو فروغ دینے اور کسانوں کو جدید معلومات سے آراستہ کرنے کے لئے "وکست کرشی سنکلپ ابھیان" کے آغاز کی افتتاحی تقریب شیر کشمیر زرعی یونیورسٹی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کے کنونشن سینٹر میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کی صدارت/ 111

وزیر برائے جل شکتی نے بفلیاز میں پرنائی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کا معائنہ کیا

پانی کے وسائل پر جموں وکشمیر کی عوام کے حقوق پر زور

سرنکوٹ 29 مئی/ انفو/ وزیر برائے جل شکتی مسٹر جاوید احمد رانا نے پانی کے وسائل کے انتظام میں مقامی برادریوں کے مفادات کو ترجیح دینے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے بفلیاز سرنکوٹ میں پرنائی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ کا جائزہ لیا۔ وزیر موصوف نے اس بات پر زور دیا کہ جموں وکشمیر کے عوام کو اپنی آبی وسائل پر پہلا حق حاصل ہے اور ان کے مفادات کو تحفظ اور فروغ دینا لازمی ہے۔ مسٹر رانا

نے زور دے کر کہا کہ مقامی برادریوں کا پہلا حق اپنے آبی وسائل پر ہے جس کے استعمال پر ترجیح دینے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ وزیر موصوف نے جموں وکشمیر حکومت کی جانب سے پونچھ میں پن بجلی کی ترقی اور توانائی کی خود کفالت پر توجہ مرکوز کی ہے۔ انہوں نے پرنائی ہائیڈرو پاور پروجیکٹ میں پیشرفت کا جائیزہ لیتے ہوئے کہا کہ پروجیکٹ کو مقررہ مدت کے اندر مکمل کیا جائے/ 112

تو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت

اللہ تعالیٰ نے اس زمین کو درختوں سے مزین کیا ہے اور جنگلوں کی ہریالی سے اس کرہ ارض کو حسن و جمال بخشا ہے

علامہ محمد تبسم بشیر اویسی

قرآن مجید میں اس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’بھلا وہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اور تمہارے لیے آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس کے ذریعے خوش نما باغات (جنگلات) اگائے جن کے درختوں کا اگانا تمہارے بس میں نہ تھا۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی دوسرا خدا بھی (ان کاموں میں شریک) ہے؟ (نہیں) بل کہ یہی لوگ راہ راست سے ہٹ کر چلتے ہیں۔‘‘

یہ درخت بھی اپنے وجود کے شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے سامنے سر بہ سجود ہوتے اور سجدہ کرتے ہوئے مراسم عبودیت بجالاتے ہیں۔ مفہوم: ’’ستارے اور درخت (سب) اللہ تعالیٰ کے سامنے سجدہ ریز ہیں۔‘‘

مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ تعالیٰ کے آگے سر بہ سجود ہیں وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، سورج چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان (بھی)۔‘‘

اسی طرح سورہ لقمان میں اللہ تعالیٰ نے اپنی شان خداوندی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا، مفہوم: ’’زمین میں جتنے درخت ہیں وہ سب کے سب قلم بن جائیں اور سمندر (دوات بن جائیں) جسے سات مزید سمندر روشنائی فراہم کریں تب بھی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں (لکھتے ہوئے) ختم نہ ہوں، بے شک! اللہ تعالیٰ زبردست اور حکیم ہے۔‘‘

سورۃ یٰس میں اللہ تعالیٰ نے درختوں سے ایندھن کا کام لیتے ہوئے کہا، مفہوم: ’’وہی ہے جس نے تمہارے لیے ہرے بھرے درخت سے آگ پیدا کر دی اور تم اس سے اپنے چولھے روشن کرتے ہو۔‘‘

درختوں کے بابرکت ہونے کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جاسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نور کی تفہیم کے لیے ایک مقدس درخت کی مثال دی اور سورہ نور میں فرمایا، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کی نور کی مثال ایسی ہے جیسے ایک طاق میں رکھا چراغ ہو، چراغ فانوس میں دھرا ہو، فانوس کا حال یہ ہو کہ جیسے موتی کی طرح چمکتا ہوا ستارہ، اور وہ چراغ زیتون کے ایک ایسے مبارک درخت کے تیل سے روشن کیا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، جس کا تیل آپ ہی آپ بھڑکا پڑتا ہو۔‘‘

کتنے ہی انبیائے علیہم السلام ہیں جن کی حالات زندگی میں درختوں کا کثرت سے ذکر ملتا ہے۔ سب انسانوں کے باپ حضرت آدم علیہ السلام کو جب جنت میں جگہ ملی تو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا، مفہوم: ’’پھر ہم نے حضرت آدم (علیہ السلام) سے کہا کہ آپ اور آپ کی زوجہ دونوں جنت میں رہو اور یہاں جی بھر کے جو چاہو کھاؤ مگر اس درخت کا رخ نہ کرنا ورنہ ظالموں میں شمار ہو گے۔‘‘ پھر شیطان نے ان پر حملہ کیا اور کہا، مفہوم: ’’پھر شیطان نے ان کو بہکایا تاکہ ان کی شرم گاہیں جو ایک دوسرے سے چھپائی گئی تھیں۔

ان کے سامنے کھول دے۔ شیطان نے ان سے کہا: تمہارے رب نے تمہیں جو اس درخت سے روکا ہے اس کی وجہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ کہیں تم فرشتے نہ بن جاؤ یا تمہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل نہ ہو جائے، اور اس نے قسم کھا کر ان سے کہا کہ میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں، اس طرح دھوکا دے کر رفتہ رفتہ دونوں کو اپنے ڈھب پر لے آیا۔ آخر کار جب انہوں نے اس درخت کا مزا چکھا تو ان کے ستر ایک دوسرے کے سامنے کھل گئے اور وہ اپنے جسموں کو جنت کے پتوں سے ڈھانکنے لگے، تب ان کے رب نے انہیں پکارا کہ میں نے تمہیں اس درخت سے روکا نہ تھا اور نہ کہا تھا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔‘‘

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حیات طیبہ میں نبوت ملنے کا واقعہ ایک درخت سے منسوب ہے جسے قرآن مجید نے ان الفاظ میں بیان کیا ہے: (حضرت موسیٰ علیہ السلام) وہاں (کوہ طور پر) پہنچے تو وادی کے داہنے کنارے پر مبارک خطے میں ایک درخت سے پکارا گیا: کہ اے موسیٰ! میں اللہ تعالیٰ ہوں سارے جہانوں کا رب۔‘‘ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ سے برآمد ہوئے تو ارشاد ہوا، مفہوم: ’’آخر کار ہم نے انہیں بڑی ہی سقیم حالت میں ایک چٹیل زمین پر پھینک دیا اور ان پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔‘‘ قرآن مجید نے محسن انسانیت ﷺ کی سیرت طیبہ میں بھی ایک درخت کا ذکر کیا ہے، مفہوم: ’’اللہ تعالیٰ مومنوں سے خوش ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ ﷺ سے بیعت کر رہے تھے، ان کے دلوں کا حال اللہ تعالیٰ کو معلوم تھا اس لیے اس نے ان پر سکینت نازل کی اور ان کو انعام میں قریبی فتح بخشی۔‘‘

آپ ﷺ چوں کہ رحمۃ اللعالمین ہیں اس لیے آپ ﷺ نے رات کے اوقات میں درختوں کی کانٹ چھانٹ سے منع فرمایا ہے اور ارشاد فرمایا کہ یہ درختوں پودوں کے آرام کا وقت ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک اچھی اور عمدہ بات کو اچھے درخت سے تشبیہ دیتے ہوئے قرآن مجید کی سورۃ ابراہیم میں فرمایا، مفہوم: ’’کیا تم دیکھتے نہیں ہو اللہ تعالیٰ نے کلمۃ الطیبہ کو کس چیز سے مثال دی ہے؟ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اچھی ذات کا درخت جس کی جڑیں زمین میں گہری جمی ہوئی ہیں اور شاخیں آسمان تک پہنچی ہوئی ہیں، ہر آن وہ اپنے رب کے حکم سے پھل دے رہا ہے۔ یہ مثالیں اللہ تعالیٰ اس لیے دیتا ہے کہ لوگ اس سے سبق حاصل کریں۔‘‘

اس کے مقابلے میں بُری بات کی مثال بھی ایک درخت سے ہی دی اور اسی سورۃ میں فرمایا: ’’اور کلمہ خبیثہ کی مثال ایک بدذات درخت کی سی ہے جو زمین کی سطح سے اکھاڑ پھینکا جاتا ہے، اس کے لیے کوئی استحکام نہیں۔‘‘

اس دنیا کے بعد آخرت کی زندگی میں بھی درختوں کی مثالیں بھری ہیں۔ دوزخیوں کے لیے جس کانٹے دار درخت سے کھانے کا انتظام ہوگا اس کا ذکر کرتے ہوئے قرآن مجید نے کہا، مفہوم: ’’پھر اے گم راہو اور جھٹلانے والو! تم زقوم کے درخت کی غذا کھانے والے ہو، اسی سے تم پیٹ بھرو گے اور اوپر سے کھولتا ہُوا پانی۔‘‘

ایک اور جگہ سورۃ صافات میں فرمایا، مفہوم: ’’تو یہ ضیافت اچھی ہے یا زقوم کا درخت؟ ہم نے اس درخت کو ظالموں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی تہہ سے نکلتا ہے، اس کے شگوفے ایسے ہیں جیسے شیطانوں کے سر۔ جہنم کے لوگ اسے کھائیں گے اور اسی سے پیٹ بھریں گے پھر اس پر پینے کے لیے کھولتا ہوا پانی ملے گا۔‘‘ سورۃ دخان میں اس درخت کی مزید حقیقت بیان کرتے ہوئے فرمایا: بے شک! زقوم کا درخت گناہ گار کا کھاجا ہوگا، تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں وہ اس طرح جوش کھائے گا جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے، پکڑو اسے اور رگیدتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچ و بیچ۔‘‘

اللہ تعالیٰ ہمیں اس عذاب سے محروم رکھے۔ آمین

نیک لوگوں کو جہاں رکھا جائے گا وہ جگہ درختوں سے ہی مستعار ہے اور اسے جنت یعنی باغات کا نام دیا گیا ہے۔ سورۃ رعد میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا، مفہوم: ’’خدا ترس لوگوں کے لیے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی شان یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل دائمی ہیں اور اس کا سایہ لازوال ہے، یہ انجام ہے متقی لوگوں کا۔‘‘

سورہ رحمٰن میں کیا خوب صورت نقشہ کھینچا ہے جنت کے باغات کا، مفہوم: ’’ہر اس شخص کے لیے جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، اس کے لیے دو باغ ہیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں دو چشمے رواں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغوں میں ہر ہر پھل کی دو دو قسمیں۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جنتی لوگ ایسے فرشوں پر تکیے لگائے بیٹھیں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی۔ پس اے جن وانس! تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔‘‘

قرآن مجید اور احادیث کے مجموعے جنت کے اندر باغات، ان کے پھل، ان پھلوں کے ذائقے اور میلوں دور دور تک ان سے پھوٹنے والی خوش بوؤں کے ذکر سے بھری پڑی ہیں۔

اسلام دین فطرت ہے اور درخت و باغات اور جنگلات فطرت کا مظہر ہیں۔ ماہرین ارضیات بتاتے ہیں ایک انسان کے مقابلے میں تین درخت ہوں تب اس زمین کی فضا کو خوش گوار رکھنا ممکن ہو جائے گا۔ اس طرح درختوں سے نکلنے والی آکسیجن جو انسانوں سمیت کل حیاتیاتی مخلوق کے لیے ضمانت حیات ہے، اس کی وافر مقدار میسر آسکتی ہے۔ سال بھر میں ایک مرتبہ درختوں اور جنگلات کا دن منانے والی مادہ پرست تہذیب کے برعکس ایک مسلمان روزانہ تلاوت قرآن کرتے ہوئے یا نماز وغیرہ میں سنتے ہوئے کہیں نہ کہیں باغات عدن کا ذکر تازہ کر لیتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کرہ ارض پر بڑھتی ہوئی آلودگی سے باغات اور درختوں کی حیات کو شدید ترین خطرات لاحق ہو چکے ہیں۔

دنیا بھر میں آبادی کو کم کرنا اور کارخانوں کو خوب بڑھانا ایک ایسا رویہ ہے جس سے جنگلی حیات کم سے کم تر ہوتی چلی جارہی ہے اور زندہ رہنے والی مخلوق کا دم گھٹتا چلا جا رہا ہے۔ انبیائے علیہم السلام کی تعلیمات انسان کو فطرت کے قریب تر لاتی ہیں جب کہ مادہ پرست تہذیب کے خیالات فطرت سے متصادم ہیں اور انسانیت کے لیے تباہ کن ثابت ہو رہی ہے۔ درخت لگائیں ثواب کمائیں آلودگی مٹائیں۔

غزہ میں قتلِ عام کے 600 دن مکمل، امداد کی تقسیم پر بھی اسرائیل کا کنٹرول

نئی دہلی (MNN) غزہ میں اسرائیل کے فلسطینیوں کے قتل عام کو بدھ کو ۶۰۰ دن مکمل ہوگئے۔ اس دوران اسرائیلی حملوں میں جاں بحق ہونے والوں کی مصدقہ تعداد ۵۴ ہزار ۴۸ اور زخمیوں کی تعداد ایک لاکھ ۲۳ ہزار ۳۰۸ ہوگئی ہے۔ حماس نے اس موقع پر دنیا بھر میں اسرائیل کے خلاف احتجاج کی اپیل کی ہے جبکہ غزہ میں بھگدڑی کی کیفیت ہر گزرتے لمحے شدید تر ہوتی جارہی ہے۔ غزہ میں امداد کے داخلے پر ۲ ماہ سے زائد کی پابندی کے بعد اس کی محدود فراہمی کے بیچ امریکہ کی حمایت سے تل ابیب نے امداد کی تقسیم پر بھی اپنا کنٹرول قائم کرلیا ہے۔ منگل کو نئے نظام کے تحت امداد کی تقسیم کے دوران اپنے بچوں کیلئے کھانا حاصل کرنیکیلئے بھوکے شہریوں کا ہجوم امڈ پڑا۔ اس دوران بھیڑ قابو سے باہر ہوگئی اور بھگدڑ جیسی کیفیت میں ۳ افراد ہلاک اور ۴۷ زخمی ہوگئے۔ بھگدڑ کی اس کیفیت کی وجہ تقسیم کے نظام کی نگرانی کرنیوالے اسرائیلی فوجیوں کی فائرنگ بتائی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ جس طرح امداد تقسیم کی گئی اس پر بھی تنقیدیں ہورہی ہیں۔ امداد کے حصول کیلئے پہنچنےوالوں پر فائرنگ اسرائیلی حکومت کا غزہ کے شہریوں میں امداد تقسیم کرنے کا منصوبہ ناکام ہوگیا ہے۔ خوراک لینے پہنچنے والوں پر گولیاں چلادی گئیں۔ اسرائیلی ناکہ بندی کے تقریباً ۳ ماہ بعد ہزاروں فلسطینیوں اپنے خاندان کیلئے کھانا حاصل کرنے جب امداد کی تقسیم کے اسرائیلی مرکز پہنچے تو شدید افراتفری مچ گئی۔ الجزیرہ کے مطابق سیکوریٹی اہلکار اور منتظم کھانے پینے کی اشیا لینے کیلئے پہنچنے والے فلسطینی عوام کے ہجوم کو قابو کرنے میں ناکام رہے۔ ہجوم کو منتشر کرنے کیلئے اس پر براہ راست فائرنگ کردی گئی جس میں کم از کم ۳ افراد کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ اس میں ۴۷ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ غزہ میں لوگ تقریباً ۹۰ دنوں سے غذا اور دوا سے محروم ہیں، اور اب اسرائیلی قابض افواج کا امداد تقسیم کرنے کا منصوبہ بری طرح ناکام ہوا ہے۔ اقوام متحدہ نے غزہ میں امریکی حمایت یافتہ امدادی نظام کی مذمت کی ہے جس کے تحت خوراک کی تقسیم کے دوران شدید افراتفری میں ۴۷ افراد زخمی ہوگئے۔ یہ امداد 'غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن' (جی ایچ ایف) کے تحت تقسیم کی جارہی ہے جس پر تنقید میں شدت آگئی ہے۔ یہ ایک غیر واضح گروپ ہے جو طویل عرصے سے اقوام متحدہ کی زیر قیادت امدادی نظام کو نظرانداز کر کے کام کررہا ہے۔ فلسطینی علاقوں میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر کے سربراہ اجیت سنگھ نے کہا کہ زیادہ تر زخمی گولیوں سے متاثر ہوئے۔ ان کے مطابق دستیاب معلومات کی بنیاد پر فائرنگ اسرائیلی فوج کی جانب سے کی گئی تھی۔ تاہم اسرائیلی فوج نے اس الزام کو مسترد کیا ہے۔

اسرائیل کسی بھی وقت وارننگ کے بغیر ایران کے نیوکلیائی ٹھکانوں کو نشانہ بنا سکتا ہے

نئی دہلی (MNN) امریکی خفیہ ایجنسیوں نے ایک بار پھر اس بات پر تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل پیشگی اطلاع، وارننگ یا امریکہ کو اعتماد میں لئے بغیر کسی بھی وقت ایران کے نیوکلیائی ٹھکانوں کو نشانہ بنا سکتا ہے۔ 'نیویارک ٹائمز' بدھ کو شائع ہونے والی اپنی رپورٹ میں امریکی خفیہ ایجنسیوں کے حکام کے حوالے سے بتایا ہے کہ اسرائیل ایران پر حملے کی محض ۷ گھنٹہ پہلے شروع کرسکتا ہے جس کی وجہ سے امریکی حکام کے پاس وزیراعظم نیتن یاہو کو سمجھانے اور ایسی کسی حرکت سے باز آجانے کیلئے آمادہ کرنیکا بہت کم وقت ہوگا۔ امریکی خفیہ ایجنسیوں کے مطابق اسرائیلی حکام کا ماننا ہے کہ اگر تہران کوئی جوابی کارروائی کرتا ہے تو امریکہ کے پاس مدد اسرائیل کا ساتھ دینےکے علاوہ کوئی چارہ نہیں ہوگا۔

غزہ جنگ: اسرائیل کے سابق وزیراعظم کی نیتن یاہو کی حکومت پر تنقید

نئی دہلی (MNN): اسرائیل کے سابق وزیراعظم ایہود المرٹ نے غزہ پر اسرائیلی بمباری کو غیر قانونی فوجی کارروائی قرار دیتے ہوئے، غزہ میں جنگی جرائم کا ارتکاب کرنے کیلئے نیتن یاہو کی حکومت پر تنقید کی جس نے فلسطینی کو تباہ کن انسانی علاقے میں تبدیل کردیا ہے۔ اسرائیلی اخبار ہارٹز کے ایک آرٹیکل کے مطابق اسرائیلی حکومت کے سابق سربراہ نے کہا کہ تل ابیب بلا مقصد اور درست منصوبہ بندی کے بغیر یہ جنگ لڑ رہا ہے اور اس میں اس کے کامیاب ہونے کے مواقع بہت کم ہیں۔ اب تک المرٹ کا ماننا تھا کہ اسرائیل غزہ میں کسی بھی طرح کے جنگی جرائم کا ارتکاب نہیں کررہا ہے اور نہ ہی اب تک کسی سرکاری اہلکار نے فلسطینیوں کے اندھا دھند قتل کا حکم جاری کیا ہے۔ البتہ غزہ میں معصوم فلسطینیوں کے بلا جواز اور ناقابل قبول قتل عام کو دیکھنے کے بعد انہوں نے اسرائیلی حکومت کی کارروائی کے تعلق سے اپنی رائے تبدیل کی ہے۔ ایہود المرٹ نے کہا کہ ""فی الحال ہم غزہ میں جو کررہے ہیں وہ ایک تباہ جنگ اور فلسطینیوں کا اندھا دھند، ظالمانہ اور جارحانہ قتل عام ہے۔ یہ حکومتی پالیسی کا نتیجہ ہے جس کا جان بوجھ کر، بدنیتی اور غیر ذمہ دارانہ طریقے سے حکم جاری کیا گیا ہے۔ جی ہاں! اسرائیل جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہا ہے۔"" ایہود المرٹ نے کہا کہ ""اس جنگ کو ۲۰۲۴ء کے اوائل ہی میں ختم ہوجانا چاہئے تھا۔"" اسرائیلی حکومت نے فلسطینی متاثرین کے تئیں لاپرواہی اور بے حسی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ""جلد بازی، بے احتیاطی اور جارحانہ کارروائی کی ہے"" ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو غزہ میں اسرائیلی جارحیت کی شروعات کے بعد دنیا کے زیادہ تر ممالک نے اسرائیل کی کارروائی کی مذمت کی ہے لیکن اسرائیل کے حامی مغربی ممالک نے بھی حالیہ ہفتوں میں تل ابیب کے تئیں اپنی ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ گزشتہ ہفتے برطانیہ، کنیڈا اور فرانس کے لیڈران نے ایک بیان جاری کیا تھا جس میں انہوں نے غزہ میں اسرائیلی کارروائی کو مکمل طور پر غیر متناسب قرار دیا تھا۔

سعودی عرب نے گرفتار ایرانی عالم غلام رضا قاسمیان کو رہا کردیا

نئی دہلی (MNN): سعودی عرب نے گرفتار کیے گئے ایرانی عالم غلام رضا قاسمیان کو رہا کردیا۔ ایرانی میڈیا کے مطابق غلام رضا رہائی پاکر ایران روانہ ہوچکے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز سعودی عرب میں ایرانی عالم غلام رضا قاسمیان کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ ایرانی عالم کو سعودی حکومت کے خلاف تنقیدی پوسٹ پر گرفتار کیا گیا تھا۔ ایرانی عالم فریضہ حج کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب میں موجود تھے۔ ایرانی عدلیہ نے عالم کی گرفتاری کی مذمت کی جبکہ رہائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا تھا کہ ایرانی عالم کی گرفتاری غیر منصفانہ اور غیر قانونی ہے۔

غزہ جنگ: امدادی مرکز فائرنگ، 84 فلسطینی جاں بحق

نئی دہلی (MNN) حکام نے مطلع کیا ہے کہ منگل کو جنوبی غزہ کے رفح میں امریکی حمایت یافتہ امداد تقسیم میں اسرائیلی فوج کے اندھا دھند فائرنگ کرنے کے بعد ۸۴ فلسطینی جاں بحق ہوئے ہیں۔ غزہ کے سرکاری میڈیا کے دفتر نے جاری کردہ بیان میں کہا کہ اسرائیلی قبضے کا نام نہاد بفر زون میں امداد کی تقسیم کا منصوبہ تباہ کن طور پر ناکام ہوگیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے اس وقت فلسطینیوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جب وہ امداد حاصل کرنے جارہے تھے۔ اسرائیل کے اخبار یدی اوتھ نے رپورٹ کیا ہے کہ اس حملے کے بعد غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) سے متعلقہ امریکی ملازمین کو دوسری جگہ منتقل کیا گیا ہے۔ اقوام متحدہ نے کہا کہ اسے اس تعلق سے کوئی خبر نہیں ہے کہ امریکہ امدادی گروپ جی ایچ ایف نے جنگ زدہ فلسطینی خطے میں امداد تقسیم کی ہے یا نہیں۔ غیر معروف گروپ نے کل اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ میں امدادی ٹرکوں کی امداد کی تقسیم شروع کی ہے۔ تاہم، اقوام متحدہ کی انسانی ایجنسیوں او سی ایچ اے اور یو این آر ڈبلیو اے نے بتایا ہے کہ انہیں علم نہیں کہ آیا ادارے نے غزہ میں کوئی امداد تقسیم کی بھی ہے یا نہیں۔ اقوام متحدہ کی بین الاقوامی تنظیموں نے کہا تھا کہ وہ امداد کی تقسیم میں جی ایچ ایف کا تعاون کریں گی۔

اگلے 5 سالوں میں دنیا کا درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ جائے گا، ماہرین کا انتباہ

نئی دہلی (MNN) ماہرین نے خبردار کیا ہے کہ اگلے 5 سالوں میں عالمی درجہ حرارت میں 1 اشاریہ 5 ڈگری بڑھ جانے سے گلیشیرز پگھلنے کی وجہ سے سمندر کی سطح مزید بلند ہوجائے گی۔ بین الاقوامی میڈیا کے مطابق موسمیاتی ماہرین نے اس خیال کا اظہار کیا ہے کہ اس بات کا 80 فیصد امکان ہے کہ اگلے 5 سالوں میں ایک سال گرم ترین سال ضرور ہوگا، انسانی تاریخ میں پہلی بار اوسطاً 2 ڈگری کا اضافہ متوقع ہے۔ ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کے ڈپٹی سیکریٹری جنرل کو بیرٹ نے کہا ہے کہ ہم ریکارڈ میں گرم ترین سالوں کا تجزیہ کیا ہے، اور ہمیں ورلڈ میٹرولوجیکل آرگنائزیشن کی آنے والی رپورٹ میں بہتری کی کوئی علامت نظر نہیں آرہی، جس سے ظاہر ہوتا ہے

غزہ جنگ کے 600 دن: حماس نے عالمی سطح پر احتجاجی مظاہروں کے انعقاد کی اپیل کی، تل ابیب میں احتجاج

نئی دہلی (MNN) غزہ میں سرگرم فلسطینی مزاحمتی گروپ حماس نے اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کیلئے دنیا بھر میں تین دن کے مظاہروں کا انعقاد کرنے کی اپیل کی ہے تاکہ محصور غزہ میں جاری نسل کشی کو ختم کیا جائے۔ اس بدھ کو غزہ میں جاری اسرائیل کی وحشیانہ جنگی کارروائیوں کو ۶۰۰ دن مکمل ہوگئے ہیں۔ واضح رہے کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اسرائیل نے غزہ میں اپنے فوجی آپریشن شروع کیا تھا جس کے نتیجے میں اب تک تقریباً ۴۵ ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہوچکے ہیں جبکہ ایک لاکھ ۳۲ ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ مہلوکین کی بڑی تعداد خواتین اور بچوں پر مشتمل ہے۔ منگل کو جاری کردہ ایک بیان میں، حماس نے ۳۰ مئی سے یکم جون تک دنیا بھر میں اسرائیل کے خلاف مظاہروں کا اہتمام کرنے کی اپیل کی تاکہ ""فلسطینی لوگوں کے خلاف نسل کشی اور بھکمری کے اسرائیلی جرم کی مذمت کی جائے اور غزہ، یروشلم، اور بابرکت مسجد اقصیٰ کے ساتھ یکجہتی دکھائی جائے۔"" فلسطینی گروپ نے ""غزہ پٹی میں ہمارے لوگوں کے خلاف جارحیت، نسل کشی اور بھکمری کے خلاف دنیا کے شہروں اور قصبوں میں عالمی اقدامات میں شدت لانے"" کی اپیل دی۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے ۲ مارچ سے غزہ میں خوراک اور طبی و انسانی امداد کے داخلہ کو بند کر رکھا ہے جس کے بعد محصور علاقے میں پہلے سے موجود انسانی بحران مزید شدید ہوگیا ہے۔ اسرائیل کی مجرمانہ جنگی کارروائیوں نے علاقہ کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کردیا ہے اور اس کے بیشتر حصوں کو کھنڈرات میں تبدیل کردیا ہے۔ گزشتہ نومبر میں، بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) نے غزہ میں جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کے الزام میں اسرائیلی وزیراعظم بنجامن نیتن یاہو اور ان کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کی گرفتاری کے وارنٹ جاری کئے تھے۔ صہیونی ریاست، بین الاقوامی عدالت انصاف (آئی سی جے) میں بھی غیر محفوظ شہریوں کے خلاف جنگی جرائم کے الزام میں نسل کشی کے مقدمے کا سامنا کررہی ہے۔ غزہ جنگ کے ۶۰۰ دن مکمل ہونے پر اسرائیلی شہریوں نے بدھ کو صبح ۶:۲۹ بجے، جب حماس نے ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء کو اسرائیل پر بالکل اس وقت حملہ کیا تھا، مختلف مقامات پر جمع ہوکر غزہ میں باقی یرغمالوں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

ہارورڈ یونیورسٹی کے تمام وفاقی معاہدے منسوخ

نئی دہلی (MNN) امریکی حکومت نے ہارورڈ یونیورسٹی کے ساتھ تمام معاہدوں کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کرلیا۔ سی این این کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ کے دو اعلیٰ عہدیداروں نے بتایا کہ وہائٹ ہاؤس، وفاقی ایجنسیوں کو ہدایت کررہا ہے کہ وہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ساتھ باقی تمام معاہدوں کو منسوخ کردیں، جس کی مجموعی طور پر تقریباً ۱۰ کروڑ ڈالر ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے خلاف یہ اقدام اس لیے اٹھایا جارہا ہے، کیونکہ اس نے وہائٹ ہاؤس کے پالیسی کے مطالبات ماننے سے انکار کردیا۔ منگل کو جنرل سروسز ایڈمنسٹریشن کے عہدیدار جوش گروینبام کی جانب سے پروکیورمنٹ ایگزیکٹیو کو لکھے خط میں کہا گیا ہے کہ ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ کی ایجنسی سہولت کے لیے ہر وہ معاہدہ ختم کردیں، جو معیارات پر پورا اترنے میں ناکام ہے۔ واضح رہے کہ گروینبام کے دستخط سے ہی ہارورڈ یونیورسٹی کو اپریل میں خط لکھا گیا تھا، جس میں گورننس اور نصاب سے متعلق ہوئے ہے،' جو یہودی طلبہ کی حفاظت اور بہبود کیلئے پریشان کن کمی کو ظاہر کرتا ہے۔' خیال رہے کہ یونیورسٹی نے حکومت کے بہت سے مطالبات ماننے

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب آصف بلال خان ولد بلال احمد خان ساکنہ اگری کلان تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود فیضان آصف خان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز سائل مذکورہ موضع اگری کلان تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق ڈرائیس کارڈ سائل مذکور کا پسر خود فیضان آصف خان مورخہ 16/08/2019 کو پیدا ہوا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کے حق میں DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

""بی جے پی کے اقتدار والی شمال مشرقی ریاستوں میں کوئلے کی غیر قانونی کان کنی ہو رہی ہے""

ناردن ریلوے

ای-نیلامی نوٹس

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، ناردن ریلوے، فیروزپور کے ذریعے نیچے دیے گئے کام کے لیے اہل اور رجسٹرڈ بولی دہندگان سے فیروزپور ڈویژن میں ای-نیلامی طلب کی جاتی ہیں۔

نیلامی نوٹس نمبر	نیلامی شروع ہونے کی تاریخ و وقت	کام کا نام
EAFZR-PnU25-2	18.02.25 کو 12:30 بجے	بٹالا، کوٹکپورہ اور مکتسر ریلوے اسٹیشنوں پر پے اینڈ یوز ٹوائلٹ کو چلانے اور رکھ رکھاؤ کے لئے معاہدہ کی تقسیم
EAFZR-WVM25-3	20.02.25 کو 11:00 بجے	فرید کورٹ، فللور، فیروزپور کینٹ، امرتسر اور پھگواڑہ ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی تقسیم
EAFZR-MPS25-2	20.02.25 کو 11:30 بجے	فرید کوٹ اور کٹھوا ریلوے اسٹیشنوں پر کثیر مقاصدی اسٹال (ایم پی ایس) کے لئے معاہدہ کی تقسیم۔
EAFZR-WVM25-4	21.02.25 کو 11:00 بجے	کٹھوا اور پٹھان کوٹ کینٹ اور ادھم پور ریلوے اسٹیشنوں پر واٹر وینڈنگ مشینوں کی فراہمی اور چلانے کے لئے ٹھیکے کی تقسیم۔

مفصل معلومات اور رجسٹریشن کے لئے، براہ کرم ریلوے کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر جائیں۔
نمبر: MC/38015/Pub/E-Auction/FZR/22 مورخہ: 06.02.2025

407/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

روسی حملوں میں شدت کے بیچ یوکرینی صدر جرمنی پہنچے، ماسکو اگلے مذاکرات کیلئے تیار

نئی دہلی (MNN) روسی حملوں میں شدت کے بیچ یوکرین کے صدر جرمنی کے دورہ پر برلن پہنچ گئے ہیں جہاں انہوں نے جرمنی کے ساتھ مل کر لمبی دوری تک مار کرنیوالے میزائل بنانے کے معاہدہ پر دستخط کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکہ کے بعد یوکرین کو جرمنی ہی سب سے زیادہ اسلحہ سپلائی کرتا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے زیلنسکی کے ساتھ مشترکہ پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے کہ جرمنی یوکرین کو طویل دوری تک مار کرنیوالا میزائل بنانے میں مدد کریگا جس سے کیف روس کے اندر اہداف کو نشانہ بنا سکے گا۔ اس کے ساتھ ہی جرمنی نے یوکرین کیلئے ۵ بلین یورو کی فوجی امداد کو بھی منظوری دیدی ہے۔ اُدھر ماسکو میں روس نے بدھ کو بتایا کہ وہ ایک مفاہمتی یادداشت (میمورنڈم) پر کام کررہا ہے جو یوکرین کے ساتھ امن قائم کیلئے کلیدی اصولوں کا تعین کرے گا۔ کریملن کے ترجمان دیمتری پیسکوف کے مطابق "" یہ کام آخری مراحل میں ہے۔"" ماسکو میں صحافیوں سے بات چیت کیدوران انہوں نے بتایا کہ "" یہ دستاویز جلد منظر عام پر آجائے گی۔"" اس کیساتھ ہی انہوں نے یہ بھی کہا کہ انہیں یوکرین کی جانب سے پیش رفت کے بارے میں کچھ سننے کو نہیں ملا۔ دیمتری نے بتایا کہ روس یوکرین کے ساتھ مذاکرات کے اگلے دور کی تیاری کررہا ہے اور اس کیلئے امریکہ کے ساتھ رابطے میں ہے۔ ترجمان نے یوکرین جنگ کے پرامن حل کیلئے واشنگٹن کی ""قابل قدر"" کا اعتراف کرتے ہوئے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ذاتی ثالثی اور کوششوں پر ان کا شکریہ بھی ادا کیا۔ یاد رہے کہ ۱۹ مئی کو ٹرمپ اور ان کے روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے درمیان ۲ گھنٹے سے زائد طویل فون کال ہوئی، جس میں دونوں نے اس بات پر اتفاق کیا کہ روس یوکرین کے ساتھ امن یادداشت پر کام کرے گا۔ اس سے قبل، دونوں فریق استنبول میں ۳ سال بعد پہلی براہ راست بات چیت کرچکے ہیں جس میں دونوں طرف سے ایک ایک ہزار جنگی قیدیوں کی رہائی اور جنگ بندی کیلئے گفتگو جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔

بچپن کی یادگار عید

تحریر
افروز عنایت

اسلامی تہوار ہوں یا قومی' میں ان مواقع پر اکثر بہت پیچھے اپنے بچپن کی طرف پلٹ جاتی ہوں خصوصاً عیدین جو ہمارے مذہبی تہوار ہیں' جو تمام عالم اسلام میں خصوصی طور پر بڑے اہتمام سے منائے جاتے ہیں اور منانے بھی چاہئیں۔ لیکن مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ دن بہ دن ان تہواروں پر وہ جوش وخروش اور روایتی انداز کم ہوتا جا رہا ہے۔ الحمدللہ ہم اب بھی ان تہواروں پر خصوصی اہتمام کرتے ہیں لیکن وہ بات' وہ انداز کہیں مدھم پڑ گئے ہیں۔ آج ہم اتنے زیادہ مصروف ہو گئے ہیں کہ وہ چیز کم ہی نظر آ رہی ہے۔

ذوالحج کا مہینہ شروع ہوتے ہی جانوروں کی منڈیاں لگ جاتی تھیں بلکہ جگہ جگہ' شہر اور چوراہوں پر جانور نظر آتے تھے۔ میرے دونوں چھوٹے بھائی جانور بیچنے والوں کو بابا کے پاس لے کر آتے کہ آپ ہمیں بکرے خرید کر دیں۔ گویا بکرے نہ ہوئے ان کے کھلونے ہو گئے اور بابا آخر ان کی ضد کے آگے ہار جاتے اور عید سے دس پندرہ دن پہلے ہمارے ہاں بکرے آ جاتے۔ اُس وقت رہائشی عمارتیں اس طرح ہوتی تھیں کہ ایک گلی میں پندرہ سے بیس' تین چار منزلہ عمارتیں ہوتی تھیں لوگ قربانی کے جانور گلی میں سیڑھیوں کے پاس باندھ دیتے۔ دن میں رات کو گیارہ' بارہ بجے تک تو محلے کے تمام بچے ان کی ''دیکھ بھال'' کرتے' ان کا حلیہ دیکھ کر بے اختیار ہنسی آ جاتی کہ یہ خود بھی بکرے ہی لگ رہے ہیں۔ اماں ان کو زبردستی رات میں نہلا دھلا کر کھانا کھلا کر سلاتیں۔

یہ دس بارہ دن بچوں کی موج مستیاں عروج پر ہوتیں۔ چاند رات کو بابا اعلان کرتے کہ کل یہ جانور ذبح کیے جائیں گے' تو دونوں بھائی اداس ہو جاتے جیسے ان کے بہترین دوست اُن سے بچھڑ رہے ہیں۔ میں اپنی بارہ سالہ پوتی اور نواسی کو یہ بتا رہی تھی تو دونوں حیران ہو گئیں کہ اس طرح ساری رات گلی میں چوکیداروں کے بغیر جانور رہتے کوئی چوری نہیں کر جاتا تھا۔

ان بچیوں کی حیرانی بجا ہے۔ آج رہائشی علاقوں کی سوسائٹیاں بنی ہوئی ہیں' چاروں طرف آہنی دروازوں پر چوکیدار موجود ہوتے ہیں لیکن پھر بھی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں۔ خیر جی جانوروں کی قربانی ہو جاتی لیکن بچوں کی ان جانوروں سے محبت والفت کا یہ حال ہوتا کہ ان کا گوشت نہ کھاتے۔ اماں انہیں بہلا پھسلا کر آخر انہیں راضی کرتیں۔

اماں عید کی رات کو ہی اگلے دن کے انتظامات میں لگ جاتیں' آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ عید کے کپڑے وغیرہ کا انتظام... جی وہ بھی اور اگلے دن کے دوپہر کے کھانے کے انتظامات اپنے گھر کے افراد کے لیے نہیں بلکہ آنے والے مہمانوں کے لیے کیوں کہ دادا اس خاندان کی سب سے بڑے بزرگ تھے جن کا سارا خاندان احترام کرتا تھا' وہ اکثر و بیشتر اپنے آبائی شہر شکارپور میں ہوتے جہاں ان کے ساتھ ان کا خیال رکھنے کے لیے ایک آدھ خدمت گار ساتھ ہوتا تھا لیکن عیدیں وہ ضرور کراچی میں ہمارے ساتھ مناتے۔ یہ لمحے جو وہ ہمارے ساتھ گزارتے تھے ہم سب کے لیے زندگی کے بہترین لمحے ہوتے گھر میں ایک رونق ہو جاتی۔

ماشاء اللہ گھر میں ہم پندرہ' سولہ افراد تھے۔ چچا چچی' ان کے بچے بھی ساتھ رہتے تھے۔ سارے رشتے دار اور خاندان کے لوگوں کا یہ معمول تھا کہ وہ صبح اپنے گھروں سے ناشتا کر کے دادا سے ملنے ہمارے گھر آتے۔ ایک تانتا بندھا ہوتا تھا اسی لیے اماں رات سے ہی مسالے وغیرہ تیار کر کے رکھتیں اور جیسے ہی پہلا بکرا قربان ہوتا چھ سات کلو گوشت چولھے پر چڑھا دیتیں۔ یہ اماں کے ہاتھ کا بھنا ہوا گوشت اور دیسی گھی میں نان بائی سے بنوائے تندوری نان اماں ہر آنے والے کے سامنے فراخ دلی سے پیش کرتیں۔ شام تک اماں کا یہ ''دسترخوان'' سجا ہوتا۔ اماں کے اس دسترخوان کی تعریف سارا سال رشتے دار کرتے۔

اماں اُن آنے والوں کے ہاتھ میں قربانی کے گوشت کا حصہ نہیں تھماتی بلکہ شام کو بڑے بھائیوں کے حوالے گوشت کے پیکٹ کرتیں کہ رشتے داروں کے گھروں میں دے کر آؤ۔ حالانکہ یہ رشتے دار ہمارے گھر سے کافی فاصلے پر رہتے تھے لیکن اماں اور بابا کو یہ گوارا نہ تھا کہ ان رشتے داروں کو اپنے گھر میں ہی گوشت کا حصہ تھما دیں کیوں کہ اس وقت یہ چیزیں اور یہ باتیں عزت کا معیار بھی جاتی تھیں۔

شام کو دادا ہم سب بہن بھائیوں اور بھابھی' چچی سب کو اپنے پاس بلا کر آپی (بڑی بہن) کے ہاتھ میں ہماری عیدی کے پیسے تھماتے جو ہر ایک کے حصے میں ایک ایک روپیہ آتا۔ لیکن اس ایک روپے کی ہمارے دلوں میں بڑی اہمیت تھی جو اماں نے ہمارے دلوں میں بٹھائی تھی کہ بیٹا! یہ آپ کے دادا کی دی ہوئی عیدی ہے' اس کو اپنے پاس سنبھال کر رکھو۔ آپ لوگ خوش نصیب ہیں کہ آپ کے دادا آپ کے ساتھ عید پر آپ کی خوشیوں میں شامل ہیں۔

اماں کے ان جملوں سے ہمیں اپنے بزرگوں کی اہمیت کا اندازہ ہوا کہ بے شک یہ بزرگ گھر کے مضبوط سائبان ہیں ان کے بغیر ہماری خوشیاں ادھوری ہیں۔ دادا کا دیا ہوا ایک روپیہ ہم سارا سال سنبھال کر رکھتے۔

عید کے چار' پانچ دن بڑی رونق رہتی' عید کے دوسرے یا تیسرے دن بابا ہمیں کسی پارک یا کلفٹن کی سیر کروانے لے جاتے۔ بابا کے دوست بھی اپنے بچوں کو ساتھ لے کر چلتے۔ ان کی فیملی کے ساتھ پورا دن کھیلنا کودنا' کھانا پینا آج بھی یاد آتے ہیں۔

آج ہر بندہ مصروف ہے' بچے اپنا زیادہ وقت موبائل میں گزار دیتے ہیں' ایک دو' دن پہلے قربانی کے جانور لاتے جاتے ہیں جنہیں سنبھالنا الگ مسئلہ ہے۔ بے شک بچے خوش ہوتے ہیں' ان کا ان جانوروں کے ساتھ دل بھی لگا رہتا ہے لیکن بڑوں کی یہ کوشش ہوتی ہے کہ ایک آدھ دن پہلے ہی جانور لائے جائیں۔ میری پوتی کی فرمائش پر اس کے چاچو دو یا تین دن پہلے جانور لاتے ہیں تاکہ مشکل نہ ہو۔

الحمدللہ آج بھی کچھ گھرانوں میں تھوڑا بہت پرانا طرز نظر آتا ہے لیکن وہ بات نہیں جو ہم نے اپنے بچپن میں دیکھی۔ میرے بچے حیران ہوتے ہیں کہ نانو (میری والدہ) چھ' سات کلو گوشت بن بلائے مہمانوں کے لیے تیار رکھتی تھیں جب کہ یہ حقیقت تھی کہ اماں اپنے لیے اعزاز سمجھتی تھیں کہ ان کے گھر میں دادا موجود ہیں اور ان کی وجہ سے ہمارے گھر کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہیں سلام کرنے سب ہمارے گھر آتے ہیں۔

ایک اپنائیت اور محبتوں بھرا ماحول ہوتا تھا۔ آج یہ چیز بہت کم نظر آتی ہے بلکہ اکثر گھرانوں میں تو بزرگوں کو بوجھ سمجھا جاتا ہے۔ بچوں کے سامنے بزرگوں کو برا بھلا کہا جاتا ہے جس کی وجہ سے اکثر بچے بھی اپنے بزرگوں سے نالاں رہتے ہیں۔ ان کے دلوں میں اپنے بزرگوں کے لیے وہ احترام نہیں رہتا ہے۔ والدین بچوں کے دلوں میں رشتوں کا احترام بٹھانے کے لیے خاص طریقہ اپنائیں۔ بچپن میں عید کی رات ہم بہنیں اپنے چچا کے ساتھ بازار جاتے اور چچا ہمیں عید کی چوڑیاں پہنواتے۔ آج میری یہ کوشش ہوتی ہے اور الحمدللہ ایسا ہو رہا ہے کہ میری پوتی کو اس کے دونوں چاچو عید کی رات میں ہی خصوصی تحفے دیتے ہیں۔ یہ چھوٹی چھوٹی خوشیاں ہیں جن کی خوب صورت یادیں آگے چل کر ہمیں مسرور کر دیتی ہیں۔

آج بھی چاند رات کو مہندی اور چوڑیوں کا اہتمام کیا جاتا ہے' بازاروں میں رونق نظر آتی ہے لیکن وہ جوش وخروش ماند پڑ گیا ہے۔ عید کی نماز کے بعد ہر ایک اپنے اپنے آشیانے میں موبائل اور ٹی وی کے آگے بیٹھا نظر آتا ہے۔ پڑوس میں اگر کوئی خاندان کا بزرگ رہتا ہے اسے بھی جا کر سلام کرنے اور عید مبارک کہنے کی توفیق نہیں ہوتی۔

اللہ کا شکر ہے کہ فون پر ایک دوسرے کو مبارک باد دے دی جاتی ہے جس کا سلسلہ بھی اب کم ہوتا جا رہا ہے۔ چند دہائیاں پیچھے کی طرف نظر دوڑائیں تو آس پڑوس والے عید کے دن صبح ہی صبح شیر خورما وغیرہ بھجواتے' مرد حضرات دروازے پر دستک دے کر گھر کے سرپرست کو عید مبارک ضرور کہتے اور یہ بہت دور کی بات نہیں صرف دو' تین دہائی پیچھے کی بات ہے۔ آج اگر کسی گھر میں اس قسم کا سلسلہ شروع کیا جائے تو سب کہتے ہیں رہنے دیں ہر گھر میں آج سوئیاں اور شیر خورما بنتا ہوگا۔

اس قسم کی منفی سوچ اور عمل نے ہمیں ایک دوسرے سے دور کر دیا۔ اس سال عیدالفطر پر میں نے اپنے تمام رشتے داروں کو فون پر مبارک باد دی' حال احوال پوچھا۔ ایک عزیزہ نے نہایت حیرانی کا اظہار کیا کہ ''اچھا عید پر ایک دوسرے کو فون کیا جاتا ہے' مجھے معلوم نہیں تھا۔''

بے شک یہ دور نہایت مصروفیات کا ہے' لیکن ہم چند لمحے ''اپنوں'' کو دے سکتے ہیں یقیناً ہمارے یہ چند لمحے ''ہمیں'' اور ''انہیں'' بھی اپنائیت کا احساس دلائیں گے کہ ہم تنہا نہیں ہیں خصوصاً ایسے موقعوں پر اپنے بزرگوں کو جنہوں نے شان دار ماضی گزارا ہوگا' تھوڑی سی خوشی اور تسکین دے سکتے ہیں اور یقیناً میری طرح آپ کو بھی بزرگوں کے

بے خوابی ایک عذاب

تحریر
۔حکیم عبدالمنان

دن بھر کی ذہنی وجسمانی محنت ومشقت کے بعد جب انسان تھک کر چور ہو جاتا ہے تو اسے نیند اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔ اور جب صبح آنکھ کھلتی ہے تو اس کے جسم کی تھکن دور ہو چکی ہوتی ہے، دماغ پرسکون ہوتا ہے اور طبیعت میں دوبارہ کام کرنے کی اُمنگ اور ہمت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ سلسلہ پیدائش سے لے کر موت تک یوں ہی چلتا رہتا ہے۔

سونے کے دوران نہ صرف یہ کہ تکان اتر جاتی ہے بلکہ جسم کے اعضا کو اپنی دیکھ بھال اور ٹوٹ پھوٹ کی مرمت کا موقع بھی مل جاتا ہے۔ بچوں کی زیادہ تر جسمانی نشوونما نیند کے دوران ہی ہوا کرتی ہے، اسی لیے اُن کے سونے کی مدت زیادہ ہوا کرتی ہے۔ البتہ کچھ اعضا ضرور ایسے ہیں جو سونے کے دوران بھی اپنا کام جاری رکھتے ہیں۔ مثلاً قلب، پھیپھڑے، دماغ وغیرہ، مگر ان پر کام کا بار کم ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے انہیں بھی ستانے اور اپنی دیکھ بھال کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔

نیند کی ضرورت اور افادیت کا اندازہ تو ہر شخص کو ہے مگر اس کی صحیح قدر و قیمت وہی جانتا ہے جسے راتیں جاگ کر گزارنی پڑتی ہوں اور لاکھ جتن کے بعد بھی آنکھیں خمار نیند سے محروم رہتی ہوں۔

میں تو آنکھوں میں جگہ دینے کو حاضر تھا اسے
نیند ظالم سے یہ پوچھو کہ کبھی آئی بھی

نیند نہ آنے کو عرف عام میں بے خوابی یا بیداری کہا جاتا ہے۔ عربی زبان میں اسے سہر ی الرق کہتے ہیں۔ سہر کے معنی بیداری کے ہیں، جب کہ الرق کے معنی رات کی بیداری کے ہیں۔ انگریزی میں انسونیا اور ویجی لینس کہتے ہیں۔

اس مرض میں مریض اکثر نیند سے محروم رہتا ہے، یا اگر نیند آ بھی جائے تو بہت ہلکی ہوتی ہے جو ذرا سے شور سے یا بغیر کسی وجہ کے ٹوٹ جاتی ہے، اور جب ایک بار آنکھ کھل جائے تو دوبارہ نیند آنا دشوار ہو جاتا ہے۔ مرض کے شدید ہونے پر رات و دن میں سے کسی وقت بھی نیند نہیں آتی۔ اس مرض کو اسباب کے لحاظ سے تین زمروں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

-1 اختیاری اسباب:

نیند نہ آنے کے یہ اسباب خود اپنے اختیار میں ہوتے ہیں، مثلاً ذہنی انہماک۔ کسی کام میں ذہن اس قدر منہمک ہو جائے کہ سونے کا ہوش نہ رہے، مثلاً کاروباری مصروفیات، کسی دل چسپ کتاب کا مطالعہ، کسی اہم یا پسندیدہ موضوع پر بات چیت، خالی پیٹ سونے کی کوشش کرنا یا پُرخوری کر لینا، جس کی وجہ سے معدہ پر بوجھ پیدا ہو جائے اور ہاضمہ بگڑ جائے۔ اس کے علاوہ محرکات زیادہ استعمال کرنا مثلاً چائے، قہوہ، کافی اور تمباکو وغیرہ۔ محرکات اعصاب کو تحریک دیتے ہیں جس سے وقتی طور پر فرحت محسوس ہوتی ہے مگر آہستہ آہستہ دماغ و اعصاب کمزور ہوتے چلے جاتے ہیں جس کی وجہ سے دماغ میں خشکی پیدا ہو کر بے خوابی کا سبب بن جاتی ہے، ساتھ ہی ان سے بھوک کم ہو جاتی ہے، ہاضمہ بگڑ جاتا ہے اور قبض رہنے لگتا ہے جو کہ مرض میں اضافے کا سبب بن جاتا ہے۔

عارضی اسباب:

جیسا کہ ان کے نام سے ظاہر ہے یہ اسباب وقتی ہوا کرتے ہیں، اس لیے نیند بھی عارضی طور پر ہی غائب ہوا کرتی ہے۔ سبب کے دور ہو جانے پر تکلیف بھی خود بہ خود دور ہو جاتی ہے، مثلاً صدمے کی خبر کا ملنا، یا کسی وجہ سے افسردہ ہو جانا، یا بالکل اسی طرح بہت زیادہ خوشی بھی بے خوابی پیدا کر دیتی ہے۔ کسی چیز کا تجسس یا انتظار بھی نیند پر اثر انداز ہوا کرتا ہے۔ بچوں میں اکثر اور بڑوں میں کبھی کبھی ڈر اور خوف سے بھی آنکھ نہیں لگتی۔

-3 امراض کے باعث نیند نہ آنا:

بعض امراض کے نتیجے میں بھی نیند نہیں آتی اور مریض بے آرام ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر جسم میں خشکی کا بڑھ جانا۔ چوں کہ انسان اُسی وقت پوری طرح تندرست تسلیم کیا جاتا ہے جب اس کے جسم میں چاروں کیفیات گرمی، سردی، تری و خشکی کا تناسب صحیح ہو۔ اگر ان میں سے ایک چیز میں بھی کمی و بیشی ہو جائے تو وہ دائرہ صحت سے باہر نکل جاتا ہے۔ اس مرض میں دماغ میں رطوبت کا تناسب کم ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے خشکی پیدا ہو کر مرض سہر کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر بارش ہو رہی ہو تو نیند بھی اچھی آتی ہے۔ بعض مریضوں میں خشکی کے ساتھ ساتھ مزاج میں گرمی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ جسم میں اگر خراب مادے جمع ہو جائیں تو بھی یہ کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ تیز بخار، بدہضمی اور شدید کھانسی سے بھی نیند پر اثر پڑتا ہے اور اکثر لوگ پوری پوری رات سو نہیں پاتے۔ بعض ذہنی امراض میں بھی یہی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ مثلاً جنون، مالیخولیا، مراق، اختناق الرحم (ہسٹریا)، گٹھیا وغیرہ۔ کبھی کبھی کمزور کر دینے والے امراض خصوصاً خون کی کمی بھی مرض کا سبب بن جاتی ہے۔

عموماً اس مرض کا انجام خطرناک نہیں ہوا کرتا بلکہ برسوں تک مریض اپنی زندگی اس مرض کے ساتھ گزارتے رہتے ہیں۔ مگر بعض صورتوں میں جب کہ یہ مرض شدید ہو جائے اور عرصے تک رہے تو دیوانگی، مالیخولیا اور دیگر ذہنی امراض کا خطرہ ہوا کرتا ہے۔

بے خوابی سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ ان تمام باتوں سے دور رہنے کی کوشش کی جائے جو مرض پیدا کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ مثال کے طور پر ہاضمہ کی خرابی، قبض، جوڑوں کا درد جیسے امراض اگر موجود ہوں تو ان کا مناسب اور مکمل علاج کرایا جائے۔ خون میں فساد پیدا ہو گیا ہو تو خون صاف کرنے والی دوائیں لی جائیں، جسم میں خشکی پیدا ہو گئی ہو تو اسے رفع کیا جائے۔ بہت زیادہ تکان سے بچا جائے۔ چائے، کافی، قہوہ، تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالی جائے، یا ان کے استعمال میں کمی کر دی جائے۔ ایسی مشغولیات جن میں راتوں کو جاگنا پڑتا ہو، وقت گزرنے کے ساتھ مرض سہر پیدا کر دیتی ہیں۔

اگر بے خوابی مرض کی شکل اختیار کر لے تو پھر ان احتیاطی تدابیر پر عمل کیا جائے: غذا سونے سے چار گھنٹے قبل استعمال کی جائے اور وہ بھی سادہ اور آسانی سے ہضم ہونے والی ہو، تاکہ نظام ہضم پر بار نہ پڑے۔ صاف اور ہوادار کمرے میں جہاں شور و غل نہ ہو، لیٹا جائے۔ کمرے کی روشنی مدھم رکھی جائے۔ تیز خوشبو بھی ذہن کو پریشان کر کے نیند اُڑا دیتی ہے۔ سونے سے قبل نیم گرم پانی سے نہانا یا ہاتھ پیر دھونا بھی مفید تر ہے۔

اپنے بچے کو صحت مند جوان بنائیے

تحریر
۔حکیم عبدالمنان۔

تمام والدین کی دلی آرزو ہوتی ہے کہ ان کا بچہ تن درست و توانا کہلائے' مگر صرف آرزو کر لینا ہی کافی نہیں ہوتا بلکہ بچے کی نشوونما کے بارے میں تمام معلومات حاصل کرنا اور منصوبہ بندی کے ساتھ ان پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے تب کہیں جا کر انتہائی توجہ' محنت اور اللہ تعالیٰ کی مدد کے نتیجے میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ پیدائش سے لے کر پانچ سال تک کی عمر بچے کے لیے بڑی اہم ہوتی ہے۔ اسی پر اس کی صحت اور نشوونما کا دارومدار ہوتا ہے۔ اگر بیماری' لاپروائی یا کسی اور وجہ سے بچے کی صحت اس عمر میں متاثر ہو جائے تو اس کا خمیازہ اسے ساری عمر بھگتنا پڑتا ہے۔ لیکن میری رائے میں اگر آپ اپنے بچے کو تن درست و توانا بنانے کی کوشش اس کی پیدائش کے بعد شروع کریں گے تو یقیناً آپ بہت دیر کر چکے ہوں گے۔ اس کوشش کا آغاز اس دن سے ہی ہو جانا چاہیے جب حمل قرار پانے کا مژدہ سنایا جائے' بلکہ میں تو یہاں تک کہوں گا کہ جب شریک حیات کا انتخاب کیا جائے تو محض اس کی صورت' شکل' سلیقہ' تعلیم' خاندان اور ممکنہ جہیز ہی دیکھنا کافی نہیں ہے بلکہ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ اس کی صحت کیسی ہے۔ سوچیے تو کمزور' ناتواں ماں باپ سے کس طرح توقع کی جا سکتی ہے کہ وہ تندرست اولاد کو جنم دیں گے۔

کسی فرد کی صحت کا تعین صرف اس کے جسم اور قد و قامت ہی سے نہیں لگانا چاہیے' بلکہ شادی سے قبل باقاعدہ طبی معائنہ اور ضروری ٹیسٹ کروا لینے چاہئیں' کتنے جوڑے ایسے ہیں جن کے خون کے گروپ آپس میں متصادم ہو جاتے ہیں اور نتیجے میں ان کے ہاں اسقاط ہو جاتے ہیں یا بچے پیدا ہوتے ہیں تو یرقان کا شکار ہو کر جاں بحق ہو جاتے ہیں۔ کتنے گھر اولاد کی نعمت سے محروم رہتے ہیں اور کتنے ہی جوڑے ایسے بنا دیے جاتے ہیں جو جسمانی اعتبار سے ایک دوسرے سے مطابقت نہیں رکھتے۔

شادی کے بعد عورت کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ اسے اپنے جسم میں ایک اور جان کی پرورش کرنا ہے جس کی تمام غذائی ضروریات کا بوجھ بھی اسے ہی اٹھانا ہوگا' اس لیے اسے اپنی صحت پر بھرپور توجہ دینی چاہیے تاکہ اس کا بچہ بھی تن درست حالت میں پیدا ہو اور بعد میں بھی وہ بچے کو دودھ پلانے کی ذمہ داری احسن طریقے پر ادا کر سکے۔ کسی بھی حاملہ خاتون کی غذائی ضروریات ایک عام خاتون کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہیں اور دودھ پلانے والی خاتون کی غذائی ضروریات حاملہ خاتون سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہیں۔

دودھ ایسی غذا ہے جس میں تمام ضروری غذائی اجزا پائے جاتے ہیں۔ صرف حیاتین ج (وٹامن سی) جوش دینے سے ضائع ہو جاتا ہے اس کی کمی تو تازہ سبزیوں اور پھلوں سے پورا کیا جا سکتا ہے لہٰذا زمانہ؟ حمل اور زمانہ رضاعت (دودھ پلانے کی مدت) میں دودھ بہ کثرت پینا چاہیے۔ تاہم لحمیات کی ضرورت صرف دودھ سے پوری نہیں کی جا سکتی۔

برصغیر پاک و ہند میں عموماً حاملہ خواتین میں فولاد کی کمی پائی جاتی ہے۔ زچہ و بچہ کی کمزوری اور ہلاکت کا بڑا سبب یہی ہے۔ بیشتر اموات خون کی کمی کے باعث واقع ہوتی ہیں۔ اگر آپ بچے کو صحت مند دیکھنے کے خواہش مند ہیں تو ماں بننے والی خاتون کو کھانے میں سبز پتوں والی سبزیاں' کلیجی' انڈے کی زردی' بالائی' گندم اور چھلکے والی دالیں فراہم کیجیے۔ کھجور' سیب' امرود اور انار میں بھی فولاد کی خاصی مقدار ہوتی ہے۔ جنین کی نشوونما اور صحت مند بچوں کی پیدائش کے لیے حیاتین کا استعمال ضروری ہے۔ اس کا اندازہ اس بات سے لگائیے کہ حیاتین الف اگر کم مقدار میں استعمال کیا جائے تو جنین کو آنکھوں کے امراض لاحق ہوں گے اور پیدا ہونے والے بچے کی ہڈیاں کمزور ہوں گی اس لیے حاملہ خواتین کو دودھ' مکھن' انڈے' کلیجی' مچھلی' بند گوبھی' گاجر' پالک' ٹماٹر' کیلا وغیرہ استعمال کرتے رہنا چاہیے۔

حاملہ خواتین کو معالج کے مشورے سے ایسی غذائیں استعمال کرنی چاہئیں جن سے حیاتین حاصل ہو سکیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی صحت اور جسم بڑھنے کا انحصار اس کی غذا اور صفائی کی معقول انتظام پر ہے۔ بچے کے لیے بہترین غذا اماں کا دودھ ہے جس کے مقابلے میں دنیا کی کوئی دوسری خوراک پیش نہیں کی جا سکتی خاص طور پر بچے کی پیدائش کے فوراً بعد تین دن تک جو رطوبت دودھ کی شکل میں خارج ہوتی ہے وہ بچے کے لیے بہت ضروری ہے۔ یہ رطوبت گولاس ٹرم کہلاتی ہے۔

اگر کسی وجہ سے ماں بچے کو دودھ نہ پلا سکتی ہو تو متبادل دودھ پلاتے وقت صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ بچے کی عمر کے اعتبار سے دودھ میں پانی ملانا چاہیے۔ بکری یا گائے کے دودھ میں دو حصے دودھ اور ایک حصہ پانی ملایا جاتا ہے جب کہ بھینس کے دودھ میں برابر مقدار میں ملانا چاہیے۔ اگر پاؤڈر کا دودھ استعمال کروایا جائے تو ابتدا میں نصف چکنائی والا دودھ لیا جائے۔ اوپر کے دودھ کو ابالتے وقت چونکہ حیاتین ج (وٹامن سی) ضائع ہو جاتا ہے اس لیے بچے کو پھلوں یا سبزیوں کا رس الگ سے دینا چاہیے۔ دودھ میں چینی کی جگہ شہد استعمال کریں تو زیادہ بہتر ہوگا۔ بچے کو دودھ مناسب مقدار میں دیا جائے۔ ایک تن درست بچہ جس کی عمر سات روز اور وزن تین کلوگرام ہو' چوبیس گھنٹے میں ڈیڑھ سو ملی لیٹر دودھ پی لیتا ہے۔

چار ماہ کے بعد بچے کو دودھ کے علاوہ نرم غذائیں مثلاً دلیہ' چاول' کیلا' ساگودانہ' کھچڑی دینے کا آغاز کرنا چاہیے۔ سب سے اچھی چیز دلیہ ہے جس میں لحمیات کا تناسب زیادہ ہوتا ہے لیکن اس میں بھی مٹر' سویابین' دودھ' انڈے یا مرغی کا اضافہ کرنا چاہیے تاکہ بچے کو لحمیات زیادہ مقدار میں میسر آ سکیں۔ دلیہ کو اچھی طرح گھوٹ کر کھلانا چاہیے۔ بچوں کا معدہ چھوٹا ہوتا ہے اس لیے انہیں دن میں کم از کم چار بار خوراک فراہم کرنی چاہیے۔

اچھی غذا کی ضرورت عمر کے ہر حصے میں ہوتی ہے لیکن بچوں' حاملہ خواتین اور دودھ پلانے والی خواتین کے لیے تو اچھی غذا لازمی ہے۔ بعض مائیں اور گھر کے بزرگ بچے کو ساتھ بٹھا کر کھانا کھلانے کے شوقین ہوتے ہیں اور جو غذا وہ خود کھا رہے ہوتے ہیں وہی بچے کو بھی کھلانا شروع کر دیتے ہیں حالانکہ چھوٹے بچے کا نظام ہاضمہ اتنا طاقت ور نہیں ہوتا کہ وہ ٹھوس غذائیں ہضم کر سکے' نہ اس کے دانت ہوتے ہیں کہ وہ غذا کو اچھی طرح چبا کر کھا سکے۔ بچے کو تیز مسالوں والی غذاؤں سے بھی بچانا چاہیے۔ جب بچے کے دودھ کے دانت نکل آئیں تب ہی اسے ٹھوس غذائیں دینے کا آغاز کرنا چاہیے لیکن ان غذاؤں کو بھی اچھی طرح گلانا اور گھوٹ لینا چاہیے۔

حاملہ خواتین کو معالج کے مشورے سے ایسی غذائیں استعمال کرنی چاہئیں جن سے حیاتین حاصل ہوسکیں۔ بچے کی پیدائش کے بعد اس کی صحت اور جسم بڑھنے کا انحصار اس کی غذا اور صفائی کی معقول انتظام پر ہے۔ بچے کے لیے بہترین غذا اماں کا دودھ ہے

اس بات کا خیال رکھیے کہ بچے کو کسی قسم کا گرائپ واٹر' گھٹی یا ٹانک معالج کے مشورے کے بغیر یا بلاضرورت شروع نہ کیجیے۔ اگر بچے کو بلاضرورت یہ چیزیں دی جائیں گی تو اس کے اپنے اعضا کمزور ہو جائیں گے اور وہ تمام عمر' ان ادویہ یا ایسی دیگر دواؤں کا محتاج رہے گا۔ بچے کو وبائی امراض سے بچانے کے لیے وقت پر ٹیکے لگانا بھی ضروری ہے۔

بچہ جوں جوں بڑا ہوتا ہے' اس کی غذائی ضروریات میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔ بچپن سے لے کر تیس' بتیس سال کی عمر تک جسم بڑھ رہا ہوتا ہے اور عمر کے اس حصے میں (پروٹین) لحمیات کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ بچپن اور لڑکپن میں بھاگ دوڑ اور جسمانی حرکات میں بہت اضافہ ہو جاتا ہے اس لیے جسم کو حراروں (کیلوریز) کی بھی ضرورت ہوتی ہے ورنہ جسم میں قوت پیدا کرنے کے لیے لحمیات خرچ ہونے لگتے ہیں اور جسم کا بڑھنا متاثر ہو جاتا ہے۔ جسم کے بڑھنے میں غذا بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ غذا موزوں نہ ہو' بہت کم لی جائے یا بہت زیادہ لے لی جائے' ہر صورت میں جسم کی نشوونما متاثر ہوتی ہے۔

غذا کے ساتھ ساتھ کئی دیگر باتوں کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ صاف ستھرے ماحول میں رہائش اختیار کیا جائے' ایسے مکانات جن میں ہوا اور روشنی کا گزر نہ ہو' امراض کا گھر بن جاتے ہیں۔ غذا کے جزو بدن بننے میں تازہ ہوا اہم کردار ادا کرتی ہے اور دھوپ ہڈیوں پر اثر انداز ہو کر کیلشیم اور حیاتین 'ڈ' کے جذب ہونے میں مدد دیتی ہے اس کے ساتھ ساتھ دھوپ کی تیزی جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہے' جسم کی مناسب نشوونما کے لیے روزانہ صاف پانی کافی مقدار میں پینا چاہیے۔

جسم کی بڑھوتری میں کھیل کود اور ورزش کی بھی بڑی اہمیت ہے۔ بچہ جب ماں کی گود میں ہوتا ہے تو وہ رو کر یا تیزی سے ہاتھ پاؤں چلا کر ورزش کر لیتا ہے' اس کے بعد بچہ چلنے اور بھاگنے لگتا ہے یا کھیلنے کودنے لگتا ہے تو اس کی ورزش کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے۔ پھر ایک عمر میں باقاعدہ ورزش شروع کر دینی چاہیے۔

ورزش سے جسم کو تازہ ہوا خاصی مقدار میں مل جاتی ہے' دوران خون تیز ہونے سے خون اس حصوں میں پہنچ جاتا ہے جہاں عام حالت میں نہیں پہنچتا۔ عضلات' اعصاب' رگ' پٹھوں اور دماغ میں طاقت آ جاتی ہے' نظام ہضم درست رہتا ہے اور بے کار فاضل مادے پسینے کی صورت میں خارج ہو جاتے ہیں۔ فاضل غذا جسم میں چربی کی شکل میں جمع ہو کر مختلف امراض پیدا کرتی ہے اور جسم کو بدوضع بنا دیتی ہے' ورزش سے یہ فاضل غذا خرچ ہو جاتی ہے۔

بچپن سے لے کر پندرہ سولہ سال کی عمر تک ایسے کھیل کھیلنے چاہئیں جن دوڑنا بھاگنا پڑے اور عضلات (مسلز) کو حرکت دی جائے۔ اس عمر میں پیراکی' سائیکل سواری' رسی کودنا' یا بھاگ دوڑ والے کھیل مناسب رہتے ہیں۔ سولہ سال کی عمر کے بعد وزن اٹھانے (ویٹ لفٹنگ)' مگدر گھمانے' اسپرنگ کھینچنے یا اسی نوعیت کی دیگر ورزشیں کی جا سکتی ہیں' عمر ڈھلنے پر پھر ہلکی ورزش خصوصاً چہل قدمی کرنی چاہیے۔

جسم کی بہترین نشوونما کے لیے نیند کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ چند گھنٹے سونے سے نہ صرف جسمانی تکان اتر جاتی ہے بلکہ نیند کی حالت میں جسم بڑھتا ہے اور خلیات کی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ بچے بڑوں کے مقابلے میں زیادہ سوتے ہیں اور تیزی سے بڑھتے ہیں۔ جسم پوری طرح بڑھ جانے کے بعد نیند کے دورانیے میں رفتہ رفتہ کمی ہونے لگتی ہے۔

ایک اور بات کا خیال رکھنا ضروری ہے بعض خاندانوں میں کچھ امراض کی نوعیت موروثی یا نسبی ہو جاتی ہے یعنی اگر باپ دادا کو کوئی مرض تھا تو بیٹے اور پوتے کو بھی وہی مرض ہو جاتا ہے۔ مثلاً ذیابیطس' فشار خون (بلڈ پریشر)' موٹاپا' دبلا پن' جوڑوں کی تکالیف' فالج' دماغی امراض' قد چھوٹا ہونا یا بالوں کا کم اور کمزور ہونا۔ ماں باپ سے جو امراض ملتے ہیں ان پر پوری طرح قابو پانا ذرا مشکل ہوتا ہے تاہم اگر ابتدا ہی سے بچے کی صحت پر توجہ دی جائے تو بچے کو ان امراض سے بڑی حد تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

اگر کسی خاندان میں دل کے امراض یا فشار خون عام طور پر پایا جاتا ہے تو بچے کو شروع ہی سے ایسی غذائیں صرف ضرورت کے مطابق دیں جو کہ کولسٹرول پیدا کرتی ہیں یعنی گھی اور مکھن وغیرہ۔ نمک کا استعمال بھی احتیاط سے کروانا چاہیے۔ جن خاندانوں میں ذیابیطس کئی افراد کو ہو چکا ہو' وہاں بچوں کو شکر اور نشاستہ والی غذائیں بہت زیادہ نہ دی جائیں۔ جوڑوں کے امراض کی شکایت اگر کسی خاندان میں کئی افراد کو رہی ہو تو بچوں کو شروع ہی سے یورک ایسڈ پیدا کرنی والی غذاؤں سے ممکنہ حد تک بچایا جائے یعنی بڑا گوشت اور چکنائی وغیرہ۔

وطن سرینگر

وادی کے اطراف واکناف میں قائم

پرائیویٹ اسکولوں کی مان مانیاں

وادی کے اطراف و اکناف میں قائم پرائیویٹ سکولوں نے نامساعد حالات کی آڑ میں لوٹ کھسوٹ کا سلسلہ پھر سے شروع کردیا ہے اور ان دنوں بچوں کے والدین سے نصابی کتابوں کی قیمتوں کے عوض دو دو ہاتھوں سے لوٹا جارہا ہے ۔اس دوران والدین نے اس صورتحال کے لئے حکومت کو ذمہ دار قرار ہوئے لیفٹننٹ گورنر سے اپیل کی ہے کہ وہ اس سلسلے میں ذاتی طور اقدامات کرکے پرائیویٹ سکولوں کو من مانیاں کرنے سے باز رکھیں ۔وادی کے اطراف و اکنا ف میں قائم پرائیویٹ سکولوں نے عدالتی اور سرکاری احکامات کو بالائے طاق رکھتے ہوئے بچوں کے والدین کو لوٹنے کا سلسلہ شروع کردیا۔کئی والدین کا کہنا ہے کہ سکولوں نے شہروگام میں کتب فروشوں کے ساتھ بھاری کمیشن عوض معاہدے کئے ہیں کہ وہ ان ہی سے بچوں کو کتابیں خریدنے کے لئے کہیں گے اور جس کسی سکول میں بچوں کے والدین رزلٹ کے حصول کے لئے جاتے ہیں وہاں سکول انتظامیہ کی جانب سے انہیں ایک چٹ تھمائی جاتی ہے اور ان سے کہا جاتا ہے کہ وہ یہ کتابیں مخصوص کتب فروشوں سے خریدیں ۔اس دوران والدین کے مطابق چھوٹی موٹی کتابوں پر موٹی موٹی قیمتیں چھپائی جاتی ہیں اور کتب فروش ان کتابوں پر والدین کو کسی طرح کی کوئی چھوٹ دینے سے یکسر انکار کردیتے ہیں اور اس طرح سے والدین کو دو دو ہاتھوں لوٹ لیا جاتا ہے۔

کئی والدین نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا کہ پرائیویٹ پبلشر کتابوں کی قیمت کا تعین کرتے وقت کون سا پیمانہ لگاتے ہیں اور حکومت اس سلسلے میں کیا رول ادا کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم کے حکام اگرچہ اس بات کی زبردست دہائیاں دیتے رہتے ہیں کہ وہ نجی سکولوں کو والدین کو دو دو ہاتھوں سے لوٹنے کی اجازت نہیں دینگے تاہم نجی تعلیمی ادارے اپنی جیبیں غیر قانونی اور غیر اخلاقی طور گرم کرنے میں سرگرم عمل ہیں ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو پرائیویٹ پبلشروں سے پوچھ لینا چاہئے کہ وہ کس پیمانے کا استعمال کرتے ہوئے کتابوں کی قیمتیں طے کرلیتے ہیں اور حکومت کو اس سلسلے میں ان پبلشرز کو اس بات کو مکلف ٹھہرانا چاہئے کہ کتابوں کی قیمتوں کا تعین کرتے وقت وہ حکومت کو اپنے اعتماد میں لیں اور اس سلسلہ میں حکومت کی جانب سے باضابطہ اجازت نامہ وصول کرنا ایک لازمی چیز بنادیا جانا چاہئے۔

بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ' دور کرنا تقریباً ناممکن

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جارہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔ وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کرسکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے،تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں:'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی،سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے، وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مرگئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔ وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔ نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔ اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں:' آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا، پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کرسکتی ہوں۔وہ اس پر راضی ہوجاتا۔اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا، اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہوگئے کہ سب بیزار ہوگئے ۔اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں:' مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔میرے والد کا نام وہاں تھا۔حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہوچکے تھے۔ پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔ اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔ اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنائی تھی۔ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔ اس وقت کے صدر فرار ہوگئے۔دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوٹا اوتیاشویلی کہتے ہیں:'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آرہی تھی۔ وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کررہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوٹا اوتیاشویلی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کررہی تھی۔ شوٹا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔ اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوٹا بتاتے ہیں:'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کررہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوٹا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوٹا کہتے ہیں:'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔ بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کرکے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کردیا گیا۔

شوٹا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کرکے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈرکور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔ اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کردیا جاتا۔اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوٹا کہتے ہیں:'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔ کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔ پولیس اہلکار شائستہ تھے۔فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔ پولیس اہلکار چست درست تھے۔اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ ایک نیا برانڈ بنایا۔ اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔ حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔ بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کرلیا۔

شوٹا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔ اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوٹا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔ پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔ تعلیم، صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں:'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔ میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کررہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں:'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15، 20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔ پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ 2003' سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کرپائے ،اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کرلے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کردیا گیا۔اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔ جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کردیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔ پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔ تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔ امتحان دینے والے طلباء [] کے والدین انتظارگاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں:'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔اس کی مخالفت بھی تھی۔ پرانے پروفیسرز، اساتذہ، منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدروقیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جارہا تھا۔ٹیکس جمع کرنا ہو،ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں، سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں:'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آگیا۔پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہوگیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں:'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کردیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔ مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں:'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز، وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں:'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔ انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آگئے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

قومی فتح ہے۔ ایئر چیف مارشل نے کہا کہ میں ہر ایک ہندوستانی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے، ہر ہندوستانی چاہتا تھا، اس فتح کی طرف دیکھ رہا تھا۔ انڈین ایئر فورس کے سربراہ کا کہنا تھا کہ جیسا کہ یہ بار بار کہا گیا ہے کہ یہ ایک ایسا آپریشن تھا جسے ہر ایک نے، تمام ایجنسیوں نے، تمام فورسز نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں انجام دیا، ہم سب اکٹھے ہوئے، اور جب سچ آپ کے ساتھ ہوتا ہے، تو سب کچھ اپنے آپ ہوتا ہے۔

102

ضائع ہونے والی کل 28 جانوں میں سے سب سے زیادہ 14 شہری ہلاکتیں ریکارڈ کی گئیں۔ جموں پہنچنے کے فوراً بعد شاہ کا ہوائی اڈے پر لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے استقبال کیا اور سیدھے راج بھون چلے گئے۔ شاہ آج دیر رات راج بھون میں ایک اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ کی صدارت کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ڈیڑھ گھنٹے کی میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر کے علاوہ فوج، نیم فوجی دستوں، پولیس، انٹیلی جنس ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ حکام بھی شرکت کریں گے۔ سلامتی کی صورتحال اور دہشت گردی کے خلاف جاری کارروائیوں پر تبادلہ خیال کے علاوہ وہ 3 جولائی سے شروع ہونے والی امرناتھ یاترا سے متعلق سیکورٹی اور انتظامی اقدامات کا جائزہ لیں گے۔ جموں میں ایک رات قیام کے بعد شاہ پونچھ جائیں گے اور جمعہ کو پونچھ کے اپنے دورے کے دوران گولہ باری سے متاثرہ خاندانوں سے بات چیت کریں گے۔ حکام نے بتایا کہ وہ تباہ شدہ مذہبی مقامات بشمول سنگھ سبھا گوردوارہ کا بھی دورہ کریں گے اور سب سے زیادہ متاثرہ ضلع میں ہونے والے نقصان کا جائزہ لینے کے لیے افسران کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔ وزیر موصوف پونچھ میں بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کیمپ کا بھی دورہ کریں گے اور جوانوں سے بات چیت کریں گے۔ وہ پونچھ میں ڈاک بنگلہ میں پاکستانی گولہ باری سے متاثرہ شہریوں اور خانیتر میں اپنے یونٹ ہیڈ کوارٹر میں بی ایس ایف کے جوانوں سے خطاب کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شاہ گولہ باری میں ہلاک ہونے والے شہریوں کے قریبی رشتہ داروں میں تقرری کے خطوط تقسیم کرنے کا امکان ہے۔ یہ 6 اپریل کے بعد سے وزیر داخلہ کا جموں و کشمیر کا تیسرا دورہ ہوگا اور ہندوستانی مسلح افواج نے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں 7 مئی کی اولین ساعتوں میں پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر (پی او کے) میں دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنانے کے بعد پہلا دورہ کیا تھا وزیر داخلہ امت شاہ جمعرات کی شام جموں پہنچیں رہے ہیں جہاں وہ جموں و کشمیر کے دو روزہ دورے پر آئے ہیں۔ دو روزہ دورے کے دوران وزیر داخلہ یہاں حالیہ گولہ بارے سے متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ملیں گے۔ جبکہ وزیر داخلہ یہاں سیکورٹی کا بھی جائزہ لیں گے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق، متاثرین سے ملاقات کریں گے اور

نقصانات کا جائزہ لیں گے۔ ذرائع کے مطابق وہ اس موقع پر متاثرین کے لیے خصوصی امدادی پیکج کا اعلان بھی کر سکتے ہیں اس سے قبل 26 مئی کو اپوزیشن لیڈر اور سابق وزیر سنیل شرما نے جموں میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا تھا کہ مرکزی حکومت نے اصولی طور پر ایک خصوصی پیکج کی منظوری دے دی ہے، جس کے تحت 1500 سے 2000 مکانات کی تعمیر اور دیگر متاثرہ ڈھانچوں کی بحالی کے لیے متاثرین کو براہ راست مالی امداد فراہم کی جائے گی۔

103

شعبے کو ایک میگا دفاعی منصوبے میں حصہ لینے کا موقع ملے گا، عوامی دفاعی شعبے کے لیے پہلے سے زیادہ وقت کے لیے دفاعی شعبے کی کمپنیوں کے لیے ایک بڑا موقع ملے گا۔ وزارت دفاع کے ایک سرکاری بیان کے مطابق، راجناتھ سنگھ نے ہندوستان میں 5ویں جنریشن کے لڑاکا طیارے کی تعمیر کے لیے AMCA پروگرام کے ایگزیکیوشن ماڈل کو ایک جرات مندانہ اور فیصلہ کن قدم قرار دیا، جو ملکی ایرواسپیس سیکٹر کو مزید بلندیوں تک لے جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ AMCA پروجیکٹ کے تحت، منصوبہ پانچ پروٹو ٹائپ تیار کرنے کا ہے، جس کے بعد سیریز کی پیداوار کی جائے گی۔ یہ میک ان انڈیا پروگرام کی تاریخ میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ آپریشن سندور کے دوران میک ان انڈیا کی کامیابی کو اجاگر کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ اگر قوم اپنی مقامی دفاعی صلاحیتوں کو مضبوط نہ کرتی تو ہندوستانی مسلح افواج پاکستان اور پی او کے میں دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی نہیں کر پاتی۔ وزیر دفاع نے میک ان انڈیا کو سلامتی اور خوشحالی کے لیے انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ آپریشن سندھ کے دوران دیسی نظام کے استعمال نے ثابت کر دیا ہے کہ بھارت دشمن کے کسی بھی ہتھیار کو گھسنے کی طاقت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور پھر فوجی اڈوں کو تباہ کیا۔ ہم اور بھی بہت کچھ کر سکتے تھے، لیکن ہم نے طاقت اور تحمل کے ہم آہنگی کی ایک بہترین مثال پیش کی۔ راج ناتھ سنگھ نے زور دے کر کہا کہ ہندوستان نے دہشت گردی کے خلاف اپنی حکمت عملی اور ردعمل کو نئے سرے سے ڈیزائن کیا ہے اور پاکستان نے محسوس کیا ہے کہ دہشت گردی کا کاروبار چلانا سستا نہیں ہے۔ بلکہ اس کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان نے پاکستان کے ساتھ اپنی مصروفیات اور بات چیت کے دائرہ کار کو دوبارہ ترتیب دیا ہے، اور اب بات چیت صرف دہشت گردی اور PoK پر ہوگی۔ راج ناتھ نے ایک بار پھر واضح کیا کہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر ہندوستان کا حصہ ہے، اور جو لوگ جغرافیائی اور سیاسی طور پر الگ ہوئے ہیں، جلد یا بدیر، رضا کارانہ طور پر ہندوستان واپس آجائیں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت والی حکومت ایک بھارت شریشٹھ بھارت کے اپنے عزم کے لیے پرعزم ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ پاکستانی زیر قبضہ کشمیر کے زیادہ تر لوگوں کا بھارت سے گہرا تعلق ہے۔ صرف چند

ہی ایسے ہیں جنہیں گمراہ کیا گیا ہے۔ وزیر دفاع نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نے پالیسی کی وضاحت، مقامی بنانے، اقتصادی لنک اور سٹریٹجک خود مختاری کو ترجیح دی ہے اور ان کوششوں کی کامیابی کو اسی وقت یقینی بنایا جا سکتا ہے جب تمام اسٹیک ہولڈرز بشمول اختراع کار، صنعت کار اور صنعت کار اس قومی مشن میں مضبوط شراکت دار بنیں۔ چوٹی کانفرنس کے موضوع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے راج ناتھ سنگھ نے کہا کہ یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان چوتھی سب سے بڑی معیشت بن گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف معیشت کے حجم کا معاملہ نہیں ہے: یہ ہندوستان پر دنیا کے بڑھتے ہوئے اعتماد اور خود پر اس کے اعتماد کے بارے میں بھی ہے۔ آج، ہندوستان صرف دفاعی ٹیکنالوجی کا صارف نہیں ہے، بلکہ ایک پروڈیوسر اور برآمد کنندہ بھی بن گیا ہے۔ جب دنیا ہم سے اعلیٰ درجے کے دفاعی نظام کے لیے رابطہ کرتی ہے، تو یہ صرف مارکیٹ کا اشارہ نہیں ہے، یہ ہماری صلاحیت کا احترام ہے۔ بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، فضائیہ کے سربراہ ایئر چیف مارشل اے پی سنگھ، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، سکریٹری محکمہ دفاع آر اینڈ ڈی اور چیئرمین ڈی آر ڈی او ڈاکٹر سمیر وی کامت، آرمی کے نائب سربراہ لیفٹیننٹ جنرل این ایس راجہ سبرامنی، سی آئی آئی کے صدر سنجیو پوری اور صنعت کے رہنما اس تقریب میں شامل تھے۔ (اے این آئی)

104

میں سرحدی سیکورٹی اور یاترا کا جائزہ لینے کی توقع ہے۔ 38 روزہ یاترا، جو 3,880 میٹر اونچے مقدس غار کی طرف لے جاتی ہے جس میں قدرتی طور پر بنی برف کی شیولنگ ہے، 3 جولائی کو شروع ہونے والی ہے۔ یاتری اننت ناگ ضلع کے پہلگام سے روایتی 48 کلومیٹر کے راستے یا گاندربل ضلع میں چھوٹے لیکن 14 کلومیٹر کے بلتل راستے کے درمیان انتخاب کر سکتے ہیں۔

105

کہ ٹیموں نے تین دن کی مسلسل تلاشی کوششوں کے بعد برآمد کیا۔ انہوں نے کہا کہ لاش دریا کے اسی حصے سے برآمد ہوئی ہے جہاں نوجوان کو آخری بار دیکھا گیا تھا۔ طبی وقانونی کارروائی کے بعد نامعلوم وجوہات کی بناء پر جہلم میں کود کر جان دینے والے نوجوان کی نعش لواحقین کے حوالے کردی گئی جبکہ پولیس نے اس واقعے کے حوالے سے مزید تحقیقات شروع کردی۔

106

نریندر مودی نے کہا کہ ہمالیائی ریاست ''قوم کا فخر'' ہے اور اس کے لوگ جمہوریت پر یقین رکھتے ہیں۔ وزیر اعظم نے اس بات پر افسوس کا اظہار کیا کہ وہ خراب موسم کی وجہ سے ریاست کا درجہ دینے کی تقریب میں شرکت نہیں کر سکے، تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ وہ مستقبل میں ریاست کا دورہ کریں گے۔ وزیر اعظم نے مغربی بنگال کے باگڈوگرا سے

عملی طور پر کہا کہ پہلگام حملے کے بعد دہشت گردوں کے خلاف آپریشن سندور ہندوستان میں دہشت پھیلانے والوں کو ایک مناسب جواب تھا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردوں نے جو کچھ کیا وہ انسانیت پر حملہ تھا، اور اب ہم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں متحد ہیں۔ مودی کا کہنا ہے کہ پہلگام کا واقعہ انسانیت، بھائی چارے پر حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت صرف تفریح کے بارے میں نہیں ہے بلکہ تنوع کا جشن بھی ہے۔ لیکن پہلگام میں دہشت گردوں نے جو کچھ کیا وہ صرف ہندوستان پر نہیں بلکہ انسانیت اور بھائی چارے پر حملہ تھا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دہشت گرد نے بھارت کے کئی خاندانوں کی خوشیاں چھین لیں۔ انہوں نے ہندوستان کو تقسیم کرنے کی سازش بھی کی۔ لیکن پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ ہندوستان کس طرح پہلے سے زیادہ متحد ہے۔ وزیر اعظم نے کئی بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح کیا اور کئی دیگر کا سنگ بنیاد رکھا۔ مودی کے ذریعہ افتتاح کئے گئے پروجیکٹوں میں نامچی میں 500 بستروں پر مشتمل ڈسٹرکٹ ہسپتال، 'سوارنا جینتی میتر یہ منجری' (وائٹ ہال، رج پارک میں)، پیلنگ سے سنگاچولنگ خانقاہ تک ایک مسافر روپ وے، ممرنگ میں ایک 'گوشالہ' اور ضلع گنگٹوک میں سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کا مجسمہ شامل ہیں۔ انہوں نے پاکیونگ میں ایک ضلعی ہسپتال، تھولا میں ایک وزیٹر تجربہ مرکز، اور سنگشور پل کو شیشے کے اسکائی واک میں تبدیل کرنے کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے بھلے ڈھنگہ اسکائی واک پروجیکٹ، گنگٹوک (تاڈونگ) میں ایک ورکنگ ویمن ہاسٹل، نامچی میں سوارنا جینتی کونشن سینٹر، اور گنگٹوک کے قریب سوارنا جینتی اسپورٹس اینڈ کلچرل سینٹر کی بھی نقاب کشائی کی۔ وزیر اعظم نے سکم کے لوگوں کو ریاست کے ۵۰ سال مکمل ہونے پر مبارکباد دی اور کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ ہمالیائی ریاست کے لوگوں نے ترقی اور خوشحالی کا حصہ بننے کے لیے جمہوری ہندوستان میں شامل ہونے کا انتخاب کیا۔ مودی نے سکم کو حیاتیاتی تنوع اور روحانیت کے امتزاج کی ایک روشن مثال ہونے کی تعریف کی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سکم حیاتیاتی تنوع سے مالا مال ہے اور اس نے فطرت کے تحفظ میں مثالیں قائم کی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ریاست سائز میں چھوٹے ہونے کے باوجود ایک بڑا سیاحتی مقام بن گئی ہے اور سالانہ تقریباً 10 لاکھ سیاحوں کا خیر مقدم کرتی ہے۔ سکم میں ایڈونچر اسپورٹس کا مرکز بننے کی صلاحیت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سکم نامیاتی برآمدات میں اضافہ کر رہا ہے، جو ریاست کے لیے ایک بڑی کامیابی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ کنیکٹیویٹی مرکز کی بنیادی توجہ تھی، اور سیووک-رنگپو پروجیکٹ ہمالیائی ریاست کو ملک کے ریل نیٹ ورک سے جوڑ دے گا۔ (ایجنسیاں)

107

کی موجودہ سیاسی صورتحال، پہلگام حملے کے بعد برپا ہوئے حالات، ہندو پاک کشیدگی سے لوگوں پر پڑے منفی اثرات، سیاحتی شعبے کو لگے دھچکے اور دیگر امور پر تبادلہ خیالات کیا۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ملک کے سیکولر کردار کو گذشتہ برسوں کے دوران بہت بڑا دھکا لگا ہے اور مسلمانوں کی نمائندگی نہ ہونے کے برابر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی اور سالمیت اسی صورت میں محفوظ رہ سکتی ہے جب بھی فرقوں کو آئینی اور جمہوری حقوق کیساتھ ساتھ مذہبی آزادی اور زندگی جینے کا حق برابری کی بنیاد پر دیا جائے گا۔

108

کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اودھمپور پریم سنگھ، متعلقہ محکموں اور عمل آوری ایجنسیوں کے سینئر افسران بھی تھے۔ اس موقعہ پر ایگزیکٹیو انجینئر پی ڈبلیو ڈی اودھمپور نے نائب وزیر اعلیٰ کو منصوبے کی موجودہ صورتحال اور پیش رفت کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے متعلقہ ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ وہ کام کی رفتار میں سرعت لائیں اور منصوبے کو جولائی 2025 کی مقررہ مدت کے اندر مکمل کریں۔ اُنہوں نے اضافی افرادی قوت تعینات کرنے، ڈبل شفٹوں میں کام کرنے اور سائٹ کی مجموعی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے بروقت تکمیل کی اہمیت پر زور دیا اور تاکید کی کہ تعمیراتی معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔

109

پیر، اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ وبرباد ہو کر رہ گئیں۔ نمائندوں کے مطابق بعد دوپہر موسمی صورتحال میں تبدیلی آئی جس دوران ہواؤں کے ساتھ ساتھ رم جھم بارشیں بھی ہوئی۔ موسمی صورتحال میں تبدیلی کے بیچ وادی کے شمال وجنوب میں کئی مقامات پر تیزی آندھی سے سبزیوں کی کیاری، سرسوں اور دوسری فصلیں مکمل طور پر تباہ وبرباد ہو کر رہ گئیں۔ ادھر شمالی کشمیر کے درجنوں علاقوں میں اس وقت خوف و دہشت پھیل گیا جب تیز آندھی، بادل پھٹنے اور بجلی کڑکنے کی واقعات رونما ہونے کے بعد لوگ گھروں میں سہم کردہ گئے۔

110

باسکوچن شوپیان علاقے کو گھیرے میں لے لیا گیا اور ایک قریبی باغ میں دہشت گردوں کی نقل وحرکت دیکھی گئی ہے۔ مشترکہ ٹیموں کی تیز رفتار اور مربوط کارروائی کے نتیجے میں 2 ہائبرڈ دہشت گردوں کو گرفتار کیا گیا جن کی شناخت عرفان بشیر اور عزیر سلام کے نام سے کی گئی تھی، اس طرح ممکنہ تصادم کو روکا گیا اور ممکنہ حملے یا ٹارگٹ کلنگ کے منصوبے کو بھی ناکام بنادیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ گرفتار ملزمان کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا گیا جس میں 2 اے کے 56 رائفلیں، 4 میگزین 7.62x39 ایم ایم کے 102 راؤنڈ، 2 ہینڈ گرنیڈ، 2 پاؤچ، 5499 روپے نقد، ایک موبائل فون، ایک سمارٹ واچ، ڈولسکٹ اور ایک کارڈ کارڈ شامل ہیں۔ متعلقہ دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید تفتیش جاری ہے۔

111

وزیر برائے زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے کی۔ یہ 15 روزہ مہم کسانوں کو خطے کے لحاظ سے موزوں جدید خریف فصلوں کی ٹیکنالوجیز سے روشناس کرنے، حکومتی سکیموں اور پالیسیوں سے بیداری پیدا کرنے، سوئیل ہیلتھ کارڈوں کے استعمال کو فروغ دینے اور کسانوں کی آرا اور مشورے جمع کرنے کے لئے منعقد کی جا رہی ہے تاکہ کسانوں کی ضروریات کے مطابق تحقیق وترقی کو آگے بڑھایا جا سکے۔ وزیر موصوف نے اپنے خطاب میں کسانوں پر زور دیا کہ وہ زرعی ماہرین سے براہ راست رابطہ کریں اور ان سے اپنے مسائل پر تبادلہ خیال کریں۔ اُنہوں نے یقین دہانی کی کہ حکومت کسانوں کے مسائل کو حل کرنے کے لئے پوری طرح پُرعزم ہے۔ اُنہوں نے کہا، ''حکومت مرکزی اور یوٹی سطح پر متعدد سکیموں کے ذریعے کسانوں کی مکمل سپورٹ کر رہی ہے۔ ہمارا ہدف زرعی آمدنی میں اضافہ اور نوجوانوں کے لئے زراعت کو ایک پُرکشش اور فائدہ مند پیشہ بنانا ہے۔'' پرنسپل سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار شیلندر کمار نے بھی خطاب کیا اور حکومتی اقدامات کی کامیابیوں اور ان کے ذریعے کسانوں کی زندگیوں میں آنے والی تبدیلیوں پر روشنی ڈالی۔ دوران تقریب صوبہ کشمیر میں زرعی ترقیات پر مبنی ایک دستاویزی فلم پیش کی گئی اور زرعی تحقیق وترقی پر مشتمل دو اشاعتیں باضابطہ طور پر جاری کی گئیں۔ اس سے قبل وزیر موصوف نے کرسنتھمم نرسری کا دورہ کیا تقریب میں کئی اہم شخصیات نے شرکت کی جن میں رُکن قانون ساز اسمبلی حضرت بل سلمان ساگر، چیئرمین ڈی ڈی سی سری نگر الطاف ملک، وائس چانسلر سکاسٹ کشمیر پروفیسر (ڈاکٹر) نذیر اے گنائی اور ڈائریکٹر ایکسٹینشن سکاسٹ کشمیر ڈاکٹر ریحانہ حبیب کنٹھ شامل تھے۔

112

۔ اس موقع پر وزیر کو بتایا گیا کہ فاگلا ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ کیلئے تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی پی آر) تیار کی گئی ہے اور وہ خطے کی پن بجلی کی صلاحیت کو بروئے کار لانے کیلئے عمل درآمد کے منتظر ہیں۔ پرنائی پروجیکٹ کے فیز 2 کے تحت ابتداء کا منصوبہ بنایا گیا ہے کہ وہ مہینڈھر کے مختلف علاقوں کو مناسب طریقے سے سیراب کریں، مقامی کاشتکاری کی ترقی کو فروغ دیں اور رہائشیوں کیلئے معیار زندگی کو بہتر بنائیں۔ وزیر موصوف نے 1960 کے انڈس واٹرس، معاہدے پر بھی تبصرہ کیا

Government of UT Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER POLICE CONSTRUCTION DIVISION
PHQ J&K JAMMU/ SRINAGAR

NOTICE INVITING E-TENDERS
TWO COVER SYSTEM
e-NIT No.EE-PCD/PHQ/14/2025-26Dated:-23-05-2025

For and on behalf of the President of India, e-tenders are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K State Govt. CPWD, Railways and other State/Central Governments for each of the following work:-

S. No	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of Tender Document	Earnest Money (EMD) (In Rs.)	Time of completion	Time & Date	Class of Contractor
1.	Construction of Anti Corruption Bureau office, Doda at Village Kathori, Patnitop Udhampur (by way of Construction of Police Station, Construction Of 3 BHK (GO'S), Construction Of 2 BHK (NGO'S), Construction of SSP Residence, External Development and allied works of Anti-Corruption Bureau at District Doda	1940.91	20000.00	3881820/-	02 Years	19-06-2025	"A"

Position of AAA = Accorded
Position of TS = Sanctioned
Position of funds = Available

1.	Date of Publish of Tender Notice	30-05-2025, 16.00 P.M
2.	Period of downloading of bidding documents	From 30-05-2025,16.30 P.M to 18-06-2025, 4.00 P.M
3.	Bid submission Start Date	06-06-2025 From 09.00 A.M
4.	Bid Submission End Date	18-06-2025 upto 4.00 P.M
5.	The Earnest Money in the shape of CDR/FDR/ in favour of Executive Engineer PCD PHQ J&K Jmu/ Sgr.	As per time specified in SBD.
6.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	19-06-2025 at 11.00 A.M in presence of Chief Engineer PW (R&B) Central Kashmir in the Office of Executive Engineer PCD PHQ J&K Jammu/ Srinagar.
7.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed

1. The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per above schedule:
Note:- The Bidders are advised to read all conditions laid down in the NIT carefully before uploaded softcopy and short fall if any found in the soft copy the tender shall be rejected.
1.1 Bids must be accompanied with cost of Tender document in shape of e-challan through Treasury indicating Treasury Voucher No. & date and also indicating the name of work duly crediting to 0055 MHA (Revenue) uploading a same copy of treasury challan/receipt & in case of firms / agencies outside the UT of J&K the cost of tender shall be submitted in the shape of demand draft (DD) of any nationalized / scheduled Bank pledged to Ex. Engineer Police Construction Division PHQ J&K Jammu/Srinagar. In addition to this the bidder shall submit the demand draft through Registered post/courier by or before 18-05-2025. The department shall not be responsible for any delay in submission of DD due to any reasons. The original instruments in respect of cost of documents, EMD pledged to Ex. Engineer Police Construction Division Jammu/Srinagar and relevant documents of L1 must be submitted to the Ex. Engineer Police Construction Division PHQ J&K Jammu/ Srinagar within 5 days after opening of price bid.
(The Date of Treasury Challan/Demand Draft must be between the date of start of bid and Bid Submission End date).
1.2 All bidders have to submit Earnest money, as part of the Bid, earnest Money mentioned in column no. 05 of NIT.
9. All bidders shall upload Enlistment Registration Card Verification Certificate from concerned Chief Engineer /Superintending Engineer.
Note:- Scan all the documents on 100 dpi with black and white option.
10. The department will not be responsible for delay in online submission due to any reasons.
10.1 Bids must be accompanied with cost of fender document (as mentioned above) in shape of e- challan in favour of Executive Engineer PCD PHQ J&K Jammu/ Srinagar.
(The Date of Treasury Challan must be between the date of publishing of e-NIT and Bid Submission End date).
11. Bidders may contact office of the Executive Engineer PCD PHQ J&K Jammu/ Srinagar for any guidance for getting DSC or any other relevant details in respect of e-tendering process.
12. Bidders are advised not to make any change in BOQ (Bill of Quantities) contents. In no case they should attempt to create similar BOQ manually. The BOQ downloaded should be used for filling the percentage rate inclusive of all taxes and it should be saved with the same name as it contains.
13. The unit rates and prices shall be quoted by the bidder entirely in Indian Rupees and the rates quoted shall be deemed to include price escalation and all taxes upto completion of the work unless otherwise, specified.
14. Bidders are advised to use "My Documents" area in their user on e-Tendering portal to store such documents as are required.
15. Defect Liability Period shall be 01 Year after date of completion.
16. All key construction material (i.e. cement, steel, bitumen, pipes etc) shall have to be arranged by the contractor strictly as per specifications with the approval of Engineer-in-charge.
17. Qualification criteria for the work and other terms and conditions are contained in the Standard Bidding Document.
18. In case of delay in completion of the work beyond scheduled period of completion (as per allotment), a penalty at the rate of 1% per week (on pro-rata basis) on the amount of allotted work shall be imposed on the contractors subject to a maximum of 10% of the contract value.
19. The accepting authority reserves the right to accept or reject any or all the tenders before or after their opening without assigning any reason thereof. The allotting authority in view of the exceptional circumstances reserves the right of granting the contract to any of the tenderer if deems proper in the interest of the work of course at the lowest received rates without assigning any reason thereof.
20. In case of any typographical error, if found in the rates or units etc. the same shall be corrected and paid as per sanctioned schedule of rates in vogue with contractor's Tender appreciation/depreciation.
21. If any item or items of work beyond the scope of bill of quantities are found necessary to be executed at site of work during execution, the same shall be paid on prevailing sanction schedule of rates or LMR with its appreciation/ depreciation applicable according to the allotment of contract.

LIST OF IMPORTANT DATES
e- NIT No.:-EE-PCD/PHQ/15/2025-26 Dated: 28-05-2025
Name of work:- I. Mentioned column no. 02 of NIT

2.	Completion Period for construction:	See column no. 6 of e-NIT
3.	Date of Issue of Notice Inviting Bid	Date 30th Month 05Year 2025
4.	Period of downloading Tender Documents :-	From Date 30th tMonth 05 Year 2025 Time 1630 Hrs Places(s) http://jktenders.gov.in
5.	Period of Receiving Bids online	Date 6TH Month 06 Year 2025 Time 0900 Hrs To Date 18th Month 06 Year 2025 Upto 1600 Hrs
6.	Time and date for opening Technical Bid/Bids online	Date 19th Month 06 Year 2025 Time 1100 Hours
7.	Time and Date of opening Financial Bid online	Shall be communicated
8.	Place of opening Bids	Place Office of the Executive Engineer, PCD PHQ J&K Jammu/ Srinagar
9.	Last Date of bid validity	Date 19th Month 10 Year 2025
10.	Officer Inviting Bids	Executive Engineer PCD (PHQ) J&K Jammu/Srinagar. Designation: Executive Engineer Address:- Police Construction Division, PHQ J&K Jammu / Srinagar.

No:-PCD/PHQ/2025-26/ Dated:-05-2025

Sd/-Executive Engineer
Police Construction Division
PHQ, J&K,Jmu/Sgr.

DIPK No:1986/25

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE KHALID NAZIR BANDAY

1.ABDUL HAMID DAR S/O LATE HASSAN DAR
2. MOHAMMAD HUSSAIN DAR
3 ALI MOHAMMAD DAR
4. GHULAM HASSAN DAR
2 TO 4 ARE SONS OF ABDUL HAMID DAR
1 TO 4 ARE R/O,S KHUSHALSAR ZADIBAL SGR
5. MARYAM D/O ABDUL HAMID DAR R/O DONIPORA ALAMGARI BAZAR SGR
6. RUHI D/O ABDUL HAMID DAR R/O PANDRETHAN SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE NASIR NIYAZ

1 ABID HAMID KHAN S/O LATE ABDUL HAMID KHAN R/O ALAMDAR COLONY LAL BAZAR
2.RUKHSANA HAMID W/O ABDUL HAMID R/O ALAMDAR COLONY LAL BAZAR SGR
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parteorder, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ڈپریشن کا نیا مقناطیسی علاج 80 فیصد تک مؤثر

نئے مقناطیسی علاج سے صحت یاب ہونے والے مریضوں میں کئی ماہ بعد بھی ڈپریشن دوبارہ نمودار نہیں ہوا

اسٹینفرڈ: امریکی ماہرین نے مقناطیسی طاقت سے ڈپریشن کے علاج میں نئی کامیابیاں حاصل کی ہیں جن میں تقریباً 80 فیصد مریضوں میں یہ مرض نہ صرف ختم ہوگیا بلکہ کئی ماہ تک دوبارہ نمودار بھی نہیں ہوا۔ امریکی ادارہ 'ایف ڈی اے' اکتوبر 2008 میں شدید ڈپریشن کے مقناطیسی علاج کی منظوری دے چکا ہے لیکن اس سے صرف 50 فیصد مریضوں کو افاقہ ہوتا ہے جبکہ صرف 33 فیصد مریضوں میں ہی ڈپریشن کا تقریباً مکمل خاتمہ ہو پاتا ہے۔ اس طریقے کے تحت مریض کی کھوپڑی پر کچھ دیر کیلیے ایک خاص دستی آلے کے ذریعے مقناطیسی لہریں مرکوز کی جاتی ہیں جبکہ یہ عمل روزانہ ایک مرتبہ کی بنیاد پر چھ ہفتوں تک جاری رکھا جاتا ہے۔ اسٹینفرڈ یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے اسی طریقے کو قدرے مختلف انداز میں شدید ڈپریشن کے مریضوں پر آزما کر اور 78.6 فیصد کامیابی حاصل کی ہے جبکہ ان میں صحت یابی کے کئی مہینوں بعد بھی ڈپریشن دوبارہ نمودار نہیں ہوا۔ اس علاج کا واحد منفی اثر (سائیڈ ایفیکٹ) وقتی تھکاوٹ اور درد سر کی صورت میں ظاہر ہوا۔ اس مطالعے میں 29 رضاکار بھرتی کیے گئے جن کی عمر 22 سے 80 سال کے درمیان تھی اور وہ اوسطاً 9 سال سے ڈپریشن کا شکار تھے۔ ان تمام افراد میں ڈپریشن اس قدر شدید تھا کہ دواؤں سے بھی انہیں کوئی افاقہ نہیں ہو رہا تھا۔ ان میں سے 15 رضاکاروں میں ڈپریشن کا مصنوعی (پلاسیبو) مقناطیسی علاج کیا گیا جبکہ 14 کو حقیقی مقناطیسی علاج کے مراحل سے گزارا گیا۔ ہر مریض میں سب سے پہلے ایم آر آئی کی مدد سے مقناطیسی لہریں مرکوز کرنے کیلیے 'بہترین ہدف' کا انتخاب کیا گیا۔ اس کے بعد روزانہ 10 مرتبہ اس ہدف پر مقناطیسی لہریں مرکوز کی گئیں۔ ہر بار دس منٹ کے دوران مقناطیسی لہروں کے 1800 جھماکے اس حصے پر ڈالے گئے جس کے بعد مریض کو 50 منٹ آرام کرنے دیا گیا۔ نئے مقناطیسی علاج کے مثبت نتائج پہلے ہی دن سے ملنا شروع ہوگئے۔ چار ہفتوں کے بعد اصلی مقناطیسی علاج کروانے والے 14 میں سے 11 مریضوں میں ڈپریشن کی تمام ظاہری علامات تقریباً ختم ہو چکی تھیں، ایک مریض کو خاصا افاقہ ہوا تھا جبکہ صرف ایک مریض پر اس علاج سے بھی کوئی فرق نہیں پڑا تھا۔ صحت یاب ہوجانے والے مریضوں میں علاج کے کئی مہینوں بعد بھی ڈپریشن دوبارہ نمودار نہیں ہوا۔ مقناطیسی جھماکوں/لہروں کے ذریعے ڈپریشن کے علاج میں یہ ایک اہم اور غیر معمولی پیش رفت ہے جس کی تفصیلات ''امریکن جرنل آف سائیکیاٹری'' کے تازہ شمارے میں شائع ہوئی ہیں۔

'ناچتے سالمات' سے جسمانی معذوری کے علاج میں نمایاں کامیابی

نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے سائنسدانوں نے تھرکتے مالیکیولز والے انجیکشن سے معذور چوہوں کو صرف ایک ماہ میں چلنے کے قابل بنایا ہے جسے انسانوں پر بھی آزمایا جاسکتا ہے

الینوائے: سائنسدانوں نے حرام مغز (اسپائنل کارڈ) میں شدید چوٹ لگنے سے معذور ہونے والے چوہوں کو صرف ایک انجیکشن سے ہی چار ہفتے میں ٹھیک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ نارتھ ویسٹرن یونیورسٹی کے ماہرین نے بالکل نئی انجیکشن تھراپی میں خاص قسم کے تھرتھراتے سالمات استعمال (مالیکیول) استعمال کئے ہیں۔ ایک ہی خوراک سے متاثرہ حرام مغز کے منفی اثرات زائل کئے گئے اور ان کی بافتوں (ٹشوز) میں بحالی بھی دیکھی گئی ہے۔ جرنل سائنس میں 12 نومبر کو شائع ہونے والی رپورٹ کے مطابق نئے علاج نے کئی طرح سے متاثرہ چوہوں کی کیفیت بحال کی۔ اول، نیورون کے اگلے کنارے یا ایکسون دوبارہ بنے، زخمی ٹشو بہتر ہوگیا، خلیات کے درمیان سگنل بھیجنے والی باریک پرت مائلین بہتر ہوئیں، اور جسمانی حرکت کو یقینی بنانے والے (موٹر) نیورون بہتر ہوئے۔ اس طرح یہ نئی تھراپی بہت ہی مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ ناچتے سالمات اس تھراپی میں استعمال ہونے والے مالیکیول کی حرکت کو خاص انداز سے بدلا گیا ہے تاکہ وہ مستقل تھرتھراتے ہوئے خلوی ریسپٹر سے اچھی طرح جڑ سکیں۔ سالمات کو مائع کی حالت میں بدن میں داخل کیا جاتا ہے جہاں وہ ایک جل کی شکل اختیار کرلیتی ہے اور اعصابی خلیات (نیورونز) سے رابطہ کرلیتی ہے۔ سالمات کی تھرتھراہٹ سے ان کی افادیت بڑھ گئی اور اپنا کام کرنے کے 12 ہفتوں بعد وہ ازخود ختم ہوجاتے ہیں جس کا کوئی منفی اثر نہیں پڑتا۔ واضح رہے کہ چوہوں پر تحقیق سے انسانی علاج کا راستہ کھل سکتا ہے کیونکہ ان پر استعمال شدہ ادویہ بعد میں انسانوں پر استعمال ہوتی رہی ہیں۔ اب یونیورسٹی کے پروفیسر سیموئیل آئی اسٹپ نئے علاج کی انسانی آزمائش کے لیے ایف ڈی اے سے رابطہ کررہے ہیں۔ اپنی تمام تر کامیابیوں کے ساتھ تبصرہ نگاروں نے اس تجربے کو انسانوں کے لیے بہت حوصلہ افزا قرار دیا ہے۔

یہ بلڈ ٹیسٹ ذیابیطس کا سراغ 19 سال پہلے ہی لگا سکے گا

جن افراد کے خون میں فولسٹیٹن کی مقدار اوسط سے زیادہ رہی، وہ کئی سال بعد ٹائپ 2 ذیابیطس کا شکار ہوئے

اسٹاک ہوم: طبی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے دریافت کیا ہے کہ خون میں پائے جانے والے ایک پروٹین کی مقدار سے ٹائپ 2 ذیابیطس کا سراغ 19 سال پہلے ہی لگایا جاسکتا ہے، چاہے تب اس بیماری کا معمولی خطرہ بھی نہ ہو۔ یہ پروٹین ''فولسٹیٹن'' (follistatin) کہلاتا ہے جو 1980ء کے عشرے میں دریافت کیا گیا تھا۔ ویسے تو یہ تقریباً تمام جسمانی بافتوں (ٹشوز) سے خارج ہوتا ہے لیکن اس کی زیادہ مقدار جگر (لیور) سے خارج ہوتی ہے۔ اب تک تولید اور استحالہ (میٹابولزم) کے حوالے سے اس پروٹین پر خاصی تحقیق ہوچکی ہے جبکہ ذیابیطس میں مبتلا افراد کے خون میں بھی اس پروٹین کی زیادہ مقدار دیکھی جاچکی ہے۔ علاوہ ازیں، کچھ سال پہلے جانوروں پر مطالعات سے معلوم ہوا کہ انسولین کی کارکردگی متاثر کرنے میں بھی یہی پروٹین ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔ واضح رہے کہ انسولین ہی وہ ہارمون ہے جو شکر (گلوکوز) سے توانائی حاصل کرنے میں خلیوں کے کام آتا ہے۔ انسولین کی کارکردگی متاثر ہونے کی وجہ سے ہی ٹائپ 2 ذیابیطس ہوتی ہے جو مرتے دم تک انسان کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ تازہ تحقیق میں ماہرین نے سویڈن میں برسوں سے جاری ایک مطالعے ''مالمو ڈائٹ اینڈ کینسر کارڈیو ویسکیولر کوہورٹ'' میں شریک 5000 افراد کے خون میں فولسٹیٹن پروٹین کی مقدار کا مطالعہ کیا۔ انہیں معلوم ہوا کہ جن افراد کے خون میں فولسٹیٹن کی مقدار اوسط سے زیادہ رہی، وہ کئی سال بعد ٹائپ 2 ذیابیطس کا شکار ہوئے۔ ایسے لوگوں میں ذیابیطس کی علامات ظاہر ہونے کا زیادہ سے زیادہ وقفہ 19 سال نوٹ کیا گیا، یعنی ذیابیطس میں مبتلا ہونے سے 19 سال پہلے ہی ان کے خون میں فولسٹیٹن کی مقدار معمول سے بڑھ چکی تھی۔ ایک اور حیرت انگیز بات یہ بھی معلوم ہوئی کہ ان افراد کے ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا مکمل دارومدار، ان کے خون میں فولسٹیٹن کی اضافی مقدار پر تھا چاہے وہ جسمانی لحاظ سے مکمل صحت مند ہی کیوں نہ رہے ہوں۔ ''نیچر کمیونی کیشنز'' کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں ماہرین نے تجویز کیا ہے کہ خون میں فولسٹیٹن کی مقدار معلوم کرنے کیلیے سادہ بلڈ ٹیسٹ ترتیب دیا جاسکتا ہے جس سے کسی صحت مند شخص کے بارے میں بھی پتا چل سکے گا کہ کئی سال بعد وہ ذیابیطس میں مبتلا ہونے کا واضح امکان رکھتا ہے یا نہیں۔

☆☆☆☆

پینسلین بچوں میں دل کے امراض میں بھی انتہائی مفید قرار

پینسلین کا انجیکشن دل کی ایک خاص بیماری میں نہایت مفید ثابت ہوسکتا ہے

واشنگٹن: مشہور زمانہ اینٹی بایوٹک دوا پینسلین کا ایک اور فائدہ افریقہ سے سامنے آیا ہے جہاں بچوں میں دل کی ایک کیفیت ریومیٹک ہارٹ ڈیزیز میں اسے بہت ہی مؤثر پایا گیا ہے۔ واضح رہے کہ ریوموٹائیڈ ہارٹ ڈیزیز (آر ایچ ڈی) بالخصوص بچوں میں ایک خاص قسم کے بخار کے بعد سامنے آتی ہے جس میں ان کے دل کے والو شدید متاثر ہوتے ہیں۔ یہ بیماری اسٹرپٹوکوکل (بیکٹیریا) انفیکشن کے بعد لاحق ہوسکتی ہے اور دل متاثر ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ ذیلی صحارا افریقہ میں آر ایچ ڈی سے سالانہ 306,000 افراد ہلاک ہوتے ہیں۔ ان میں بچوں کے علاوہ 25 سال سے کم عمر کے افراد زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ آر ایچ ڈی غریب ممالک بالخصوص افریقی بچوں میں پائی جاتی ہے۔ اب ایک نئی تحقیق کے مطابق یوگنڈا کے بچوں کی بڑی تعداد پر اسے آزمایا گیا ہے جس کی تفصیلات نیو انگلینڈ جرنل آف میڈیسن میں شائع ہوئی ہے۔ اس تحقیق کے سربراہ کریگ سیبل ہیں جو واشنگٹن میں واقع چلڈرن نیشنل ہسپتال میں معالج قلب ہیں۔ انہوں نے بڑے پیمانے پر بچوں میں پینسلین کے تجربات کئے ہیں۔ نتائج کے مطابق پینسلین کا استعمال آر ایچ ڈی کو نہ صرف بڑھنے سے روک سکتی ہے بلکہ بچے کے دل کا مزید نقصان تھم جاتا ہے۔ یوگنڈا کے ہسپتالوں میں بعض بچوں کو جب لایا جاتا ہے تو ان کے قلبی والو کی درستگی بہت مشکل اور ناقابل علاج تک ہوجاتی ہے۔ دوم پسماندہ ملک میں والو سرجری کی سہولیات نہ ہونے سے لوگوں کی بڑی تعداد موت کے منہ میں چلی جاتی ہے۔ اس منصوبے کو 'بچے کے دل کا تحفظ' کا نام دیا گیا جس میں 5 سے 17 برس کے 818 بچوں کا جائزہ لیا گیا۔ تمام مریض ریومیٹک ہارٹ ڈیزیز کے شکار تھے۔ ماہرین نے غور کیا کہ اگر ان بچوں کو پینسلین کے ٹیکے لگائے جائیں تو اس کے کیا اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ کل 799 افراد ہی پورے آزمائشی عمل سے گزرے جن میں سے 399 افراد نے اپنا کورس مکمل کیا اور دو سال بعد ان میں سے صرف تین افراد کی بیماری مزید بگڑی۔ دوسری جانب 400 افراد ایسے تھے جنہیں پینسلین نہیں دی گئی تھی اور ان میں سے 33 افراد کی بیماری بہت زیادہ بگڑ گئی۔ اس تحقیق سے ایک جانب تو خود پینسلین کی افادیت سامنے آئی ہے اور دوم تمام ماہرین کا اتفاق ہے کہ بروقت تشخیص سے علاج اور جان بچانے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

امراض قلب کی معمولی لیکن خطرناک علامات

پیروں پر سوجن، گردن، جبڑے میں درد یا ٹانگ کے بال گرنا خاموش قاتل ثابت ہوسکتے ہیں

قدرت نے انسانی جسم کو وہ بہترین نظام دیا ہے، جسے سمجھنے کے لئے عقل انسانی ہزاروں سال سے محنت کر رہی ہے، لیکن آئے روز ہونے والی نت نئی تحقیقات انسان کو حیرانگی کی تہوں میں اتار رہی ہیں کہ ایسا کیوں کر اور کیسے ہوسکتا ہے؟ انسانی جسم کا ہر عضو انمول ہے لیکن اس پورے ڈھانچے میں ''دل'' کو خاص اہمیت حاصل ہے، کہنے والے تو یہ بھی کہتے ہیں کہ قدرت نے انسانی جسم کے ہر اہم عضو کو جوڑے میں بنایا یعنی دو دو بنائے لیکن دل وہ واحد عضو ہے، جو صرف ایک ہی ہے۔ صحت مند، خوبصورت اور پاکیزہ دل صرف ایک انسان نہیں بلکہ پورے معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے، کیوں کہ یہ دل دو کو چار بنانے کے بجائے ''دو'' دوسرے کو دینے کا ظرف پیدا کرتا ہے اور یہی ایک بنیادی چیز ہے، جو کسی بھی معاشرے کو مہذب اور خوشحال بناتی ہے۔ لیکن آج کی دنیا میں یہ دل صرف روحانی ہی نہیں بلکہ طبعی اعتبار سے بھی مشکلات کا شکار ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار کے مطابق ہر سال دنیا میں ایک کروڑ 79 لاکھ افراد دل کی بیماریوں کے باعث جہان فانی سے کوچ کر جاتے ہیں۔ دنیا میں 31 فیصد اموات کی وجہ صرف دل کی بیماریاں ہیں جبکہ کچھ ممالک میں یہ شرح 80 فیصد ہے۔ ورلڈ ہارٹ فیڈریشن کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا بھر میں 8 کھرب 63 ارب ڈالر کی خطیر رقم ہر سال دل سے متعلقہ بیماریوں پر خرچ ہوتی ہے لیکن پھر بھی خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ 2030ء تک دل کی بیماریوں سے ہونے والی اموات ایک کروڑ 79 لاکھ سے بڑھ کر 2 کروڑ 30 لاکھ سے تجاوز کر سکتی ہیں۔ اس ضمن میں اگر وطن عزیز کی بات کی جائے تو امراض قلب کی وجہ سے ہونے والی اموات کی شرح کی فہرست میں پاکستان کا نمبر 18 واں ہیں، جہاں ہر ایک لاکھ میں سے تقریباً 238 افراد دل کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں۔ حال ہی میں پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے زیر اہتمام کراچی میں منعقد ہونے والی ایک ورکشاپ میں ماہرین طب نے یہ آشکار کیا کہ پاکستان میں ہر ایک گھنٹے میں 46 اموات دل کے امراض کی وجہ سے ہو رہی ہیں، حالاں کہ 3 سال قبل یہ تعداد صرف 12 تھی، صرف 3 سال میں یہ تعداد خطرناک حد تک 4 گنا بڑھ گئی ہے، جو بلاشبہ بہت تشویشناک ہے۔ اگرچہ دل کی علالت کا بڑا ذمہ دار انسان خود ہی ہے کیوں کہ آج کے طرز زندگی نے اسے ناکارہ بنا دیا ہے، تمباکو نوشی، کولیسٹرول کی زیادتی، بے قاعدہ ورزش یا اس کا بالکل نہ ہونا، خوراک میں پھلوں اور سبزیوں کے استعمال کا نہ ہونا، بلڈ پریشر، ذہنی دباؤ، تفریح کا فقدان اور موٹاپا وغیرہ جیسی انسانی غفلت نے دل کے امراض میں بے پناہ اضافہ کیا ہے لیکن ایک غفلت کے بعد دوسری غفلت یعنی بیماری سے لاعلمی نے اسے مزید مہلک بنا دیا ہے۔ ایک امریکی تحقیق کے مطابق امریکا جیسے جدید ملک میں بھی صرف 27 فیصد افراد دل کی بیماری کی علامات سے واقف ہیں، یہی وجہ ہے کہ امریکا میں اچانک حرکت قلب بند ہونے کے باعث ہونے والی 50 فیصد اموات ہسپتال پہنچنے سے پہلے ہی ہو جاتی ہیں تو ایسے میں پاکستان جیسے غریب ممالک کے کم علم باسیوں کا کیا معاملہ ہوگا؟ پھر دی جرنل آف دی امریکن میڈیکل ایسوسی ایشن میں شائع ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق امراض قلب میں مبتلا 10 مرد و خواتین میں سے 8 کا یہ کہنا ہے کہ ان کے پہلے ہارٹ اٹیک سے قبل انہیں اپنی دل کی کسی بھی قسم کی خرابی کے بارے میں معلوم ہی نہیں تھا۔ تو اس چیز کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم یہاں اپنے قارئین کے لئے نئی تحقیقات کی روشنی میں دل کے امراض کی چند ایسی خاموش علامات کے بارے میں بات کرنے جا رہے ہیں، جنہیں عام طور پر دل کے حوالے سے وہ اہمیت نہیں دیتے، جس کی یہ متقاضی ہیں۔

تھکاوٹ

اگر آپ روزانہ سہولت کے ساتھ ایک میل دوڑتے ہیں لیکن پھر اچانک آپ کو تھکاوٹ محسوس ہونے لگے تو احتیاط کیجئے کیوں کہ یہ اس بات کی علامت ہوسکتی ہے کہ آپ کا دل خون کو مکمل طور پر پورے جسم میں نہیں پہنچا پا رہا۔ اس ضمن میں ایم ڈی ایسوسی ایٹ پروفیسر آف میڈیسن اور ڈائریکٹر امراض قلب سکول آف میڈیسین میری لینڈ (امریکا) ایرن میکاؤس کا کہنا ہے کہ ''جو سرگرمیاں آپ بہت آرام سے کر رہے ہوتے ہیں اور اچانک ان کی ادائیگی میں مشکلات پیش آنے لگیں تو یہ سرخ جھنڈی کے مترادف ہے'' اگر رات کی بھرپور نیند صبح کے وقت آپ کو تھکاوٹ کے احساس سے نجات نہیں دلاتی تو آپ کو فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے۔

جنسی مسائل

دل کے امراض کی خاموش علامات میں استادگی کے مسائل بھی شامل ہیں، کیوں کہ ڈاکٹر میکاؤس کے مطابق استادگی کا مسئلہ دل کے مرض کی طرف ایک اشارہ ہے، جس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے دل میں پورے جسم کو خون پہنچانے کی صلاحیت کمزور ہو رہی ہے۔

بلند فشار خون

ایک صحت مند دل نارمل بلڈ پریشر سے شروع ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر کی تشخیص آپ کے دل کے دورے، فالج یا دل کے کسی اور مرض کا خطرہ بڑھا سکتی ہے۔ اگر آپ ان نمبروں کو کم نہیں کرتے ہیں، تو یہ آپ کی شریانوں کو نقصان پہنچا سکتا ہے اور آپ کی شریانوں کی دیواروں کے گرد لکیر کے نیچے سختی بن سکتی ہے، جو خون کے بہاؤ کو آہستہ آہستہ روکتی ہے۔ ڈائریکٹر آف دی نیوکلیئر کارڈیالوجی لیبارٹری، نیویارک سٹی (امریکا) ڈاکٹر لارنس فلیپس کہتے ہیں، ''لوگ عمومی طور پر یہی سوچتے ہیں کہ انہیں معلوم ہو جائے گا کہ انہیں ہائی بلڈ پریشر ہے، لیکن اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب انہیں بلڈ پریشر کے بارے میں معلوم ہوتا ہے تو وہ غیر معمولی حد تک بڑھ چکا ہوتا ہے'' لہٰذا بلڈ پریشر کے حوالے سے لوگوں کو سنجیدگی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور ذمہ داری کے ساتھ اس سے آگاہی حاصل کرنا ہوگی۔

اچانک لیکن لگاتار کھانسی

اگرچہ عمومی طور پر مسلسل کھانسی آنا نزلہ کی وجہ سے ہوتا ہے لیکن بعض اوقات یہ دل کی تکلیف کی علامات میں سے بھی ایک ہوسکتی ہے۔ اس حوالے سے ڈاکٹر ایرن میکاؤس بتاتی ہیں کہ مسلسل کھانسی امراض قلب کی وجہ سے بھی ہوتی ہے کیوں کہ دل کی خرابی کے باعث پھیپھڑوں میں ایک سیال جمع ہوجاتا ہے، جس سے اچانک اور مسلسل کھانسی آتی ہے۔ ان کا مزید کہنا ہے کہ پھیپھڑوں میں سیال اس وقت جمع ہونا شروع ہوتا ہے جب آپ کا دل درست طریقے سے خون کو پمپ نہیں کر رہا ہوتا۔

دوران نیند سانس لینے میں دشواری

نیند کے دوران سانس لینے کے عمل میں دشواری خراٹوں اور نتیجتاً ہارٹ اٹیک کا باعث بن سکتی ہے۔ دوران نیند سانس لینے میں دشواری کے باعث انسانی جسم میں آکسیجن کی سطح گر جاتی ہے اور اس کمی کو پورا کرنے کے لئے خون کی نالیوں میں تناؤ پیدا ہو جاتا ہے جو دل کے لئے بالکل بھی اچھا نہیں۔

ٹانگوں کے بال گرنا

ٹانگوں سے مسلسل بال جھڑنے کا سیدھا سادھا مطلب یہ ہے کہ آپ کی ٹانگوں کو آکسیجن کی کمی کا سامنا ہے، جو کہ دل کی شریانوں کے سکڑنے کے باعث ہے اور شریانوں کا سکڑنا دل کی صحت کے لئے بالکل بھی اچھا نہیں۔ ڈاکٹر میکاؤس کا کہنا ہے کہ اگر آپ کی ٹانگوں سے بال جھڑ رہے ہیں یا ان کی نشوونما بہت آہستہ ہے تو فوری طور پر دل کے ڈاکٹر سے رجوع کریں کیوں کہ یہ اچھی علامت نہیں۔

ٹانگوں اور پیروں پر سوجن

اگر آپ کو اپنے پاؤں جوتے میں ڈالنے یا جرابیں پہننے میں مشکل پیش آ رہی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوسکتا ہے کہ آپ کا دل صحت مند نہیں کیوں کہ جب آپ کا دل صحیح طور پر کام نہیں کرتا تو جسم کی رگیں خراب ہونا شروع ہو جاتی ہیں اور جسم کی بافتوں میں اضافی سیال کو دھکیل دیتی ہیں، جس سے جسم کے حصے جیسے پاؤں، ٹانگیں اور پیٹ پھولنے لگتا ہے۔ اس حوالے سے ماہرین طب یہ بتاتے ہیں کہ جسم کے کسی حصے میں سوجن کی صورت میں اس کو دبائیں اور اس کے بعد اگر وہاں چھوٹا سا گڑھا بن جاتا ہے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کے ٹشوز ضرورت سے زیادہ سیال جمع کر رہے ہیں اور آپ کو فوری طور پر اپنے معالج سے رجوع کرنا چاہیے۔

گردن میں درد

ہمارے ہاں عمومی طور پر یہ تصور کیا جاتا ہے کہ چھاتی کا درد دل کی تکلیف کا پہلا اشارہ ہوتا ہے لیکن درحقیقت یہ اشارہ جسم کے کسی اور حصے سے بھی مل سکتا ہے۔ اس حوالے سے ڈاکٹر میکاؤس کہتی ہیں کہ مردوں کے مقابلے میں خواتین میں یہ علامت زیادہ پائی گئی ہے، متعدد خواتین میں صرف گردن میں درد کی علامت سے امراض قلب کی ایک قسم انجائنا پائی گئی ہے۔

جبڑے میں درد

ایک صحت مند دل کے لئے آپ کو ایک تندرست منہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ نئی تحقیقات میں امراض قلب کے متعدد مریض ایسے سامنے آئے جنہیں جبڑے میں درد یا سوجن کی شکایت تھی لیکن درحقیقت یہ امراض قلب کی شروعات تھی۔ ڈاکٹر میکاؤس کے مطابق جو لوگ جبڑے کی سوجن یا درد جیسی شکایات کرتے ہیں انہیں ضرور کسی بھی ماہر سے ملاقات کرنی چاہیے کیوں کہ جبڑے کی یہ سوزش دل کی خرابی کی وجہ سے بھی ہوسکتی ہے۔

بنگلوراور پنجاب کی نظریں فائنل میں داخلے پر

نئی دہلی (MNN) رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) اور پنجاب کنگز کے درمیان آئی پی ایل کے پہلے کوالیفائر ون مقابلے سے قبل آر سی بی جوش ہیزل ووڈ اور ٹم ڈیوڈ کی واپسی سے پرجوش ہے اور ٹورنامنٹ کے فائنل میں پہنچنے کے لیے میدان میں اترے گی۔ دوسری طرف، پنجاب کنگز اپنی مضبوط بیٹنگ فارم اور گھریلو حالات کا فائدہ اٹھا کر فائنل میں جگہ بنانا چاہے گی۔ ملاں پور کے مہاراجہ یادویندر سنگھ کرکٹ اسٹیڈیم میں جمعہ کو ہونے والا یہ مقابلہ جیتنے والی ٹیم براہ راست فائنل میں پہنچ جائے گی۔ پلے آف میں ہمیشہ مقابلہ جارحانہ رہا ہے۔ ہیزل ووڈ اور ڈیوڈ کی واپسی سے آر سی بی کی بولنگ اٹیک کو مضبوطی ملے گی اور فنشنگ پاور پنجاب کنگز کی مضبوط ٹیم کو ہرانے میں مددگار رہوگی۔ آئی پی ایل کے اس سیزن میں آر سی بی کیلئے ۱۰ میچوں میں ۱۸ وکٹیں لینے والے ہیزل ووڈ کی تیز بولنگ اٹیک، تجربہ، نظم وضبط اور کنٹرول ان کی صلاحیت کو شاندار بناتا ہے۔ درمیانی اووروں میں ان کی رن روکنے اور اہم وکٹیں لینے کی صلاحیت پنجاب کی گہری بیٹنگ لائن اپ کو روکنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ ہیزل ووڈ کے ساتھ، تجربہ کار ہندوستانی کھلاڑی بھوونیشور کمار اور کرنال پانڈیا کی آل راونڈ صلاحیت آر سی بی کے حملے کو مزید زوردار بناتی ہے۔ ٹم ڈیوڈ ڈیتھ اوورز میں بڑے شاٹس لگا کر میچ فنش کرنے کیلئے مشہور ہیں۔ رائل چیلنجرز بنگلور کی بیٹنگ میں وراٹ کوہلی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے اب تک پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ۶۰۲، ۲۰ کیاوسط سے ۶۰۰ سے زائد رن بنائے ہیں اور مسلسل اچھی بلے بازی نے آر سی بی کو مضبوط پوزیشن میں رکھا ہے۔ فل سالٹ چوٹی پر تیز آغاز فراہم کرتے ہیں جبکہ رجت پاٹیدار نے حال ہی میں فٹنس کے مسائل کے باوجود ۱۴۰ سے زائد کی اسٹرائیک ریٹ سے اہم رن بنائے ہیں۔ جینگ اگروال اور روماریو شیفرڈ کی کارکردگی بھی متاثر کن رہی ہے۔ پنجاب کنگز کو کم نہیں سمجھا جا سکتا۔ ٹیم نے ۱۴ میچوں میں سے ۹ جیت کر لیگ اسٹینڈنگ میں سرفہرست رہی۔ ان کی بیٹنگ متوازن اور لچکدار ہے۔ اس کے پاس پربھ سمرن سنگھ اور پریانش آریہ کی دھواں دھار اوپننگ جوڑی ہے۔ یہ جوڑی ٹیم کی مضبوط بنیاد رکھنے میں مددگار رہی ہے۔ وہیں کپتان شریاس ایئر نے مڈل آرڈر میں ۱۷۲ کی شاندار اسٹرائیک ریٹ سے ۵۰۰ سے زائد رن بنائے ہیں۔

سیکریٹری جنرل فیفا نے نومنتخب صدر پی ایف ایف محسن گیلانی کوملاقات کیلئے بلالیا

نئی دہلی (M N N) فیڈریشن انٹرنیشنل دی فٹ بال ایسوسی ایشن (فیفا) کے سیکریٹری نے پاکستان فٹ بال فیڈریشن (پی ایف ایف) کے نو منتخب صدر محسن گیلانی کو خط لکھا ہے۔ فیفا کے جنرل سیکریٹری میڈیاس گرافسٹروم نے خط کے ذریعے محسن گیلانی کو الیکشن جیتنے کی مبارک باد دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ فیفا کی پوری ٹیم آپ کیساتھ ہے، فٹبال کو مزید مضبوط بنانے کے لیے مدد کے لیے تیار ہیں۔ فیفا کے جنرل سیکریٹری نے خط کے ذریعے نومنتخب صدر پی ایف ایف کو ملاقات کے لیے فیفا ہیڈکوارٹر مدعو کیا ہے۔

تمنا بھاٹیہ کو برانڈ ایمبیسیڈر بنائے جانے پر کرناٹک میں تنازع کیوں؟

نئی دہلی (MNN) انڈیا کی ریاست کرناٹک میں اداکارہ تمنا بھاٹیہ کو مشہور صابن کی برانڈ ایمبیسیڈر بنائے جانے پر تنازعے نے جنم لیا ہے۔ ہندوستان ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق ریاستی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ وہ اداکارہ تمنا بھاٹیہ کو 'میسور صندل سوپ' کا برانڈ ایمبیسیڈر مقرر کر رہی ہے۔ 'کرناٹک سوپس اینڈ ڈٹرجنٹس لمیٹڈ' اس مشہور صابن بنانے والی تاریخی ورثے کی مالک ہے۔ ناقدین کا کہنا ہے کہ بالی وڈ کی ایک ایسی اداکارہ جو مقامی کنڑ زبان سے ناواقف ہیں وہ کیسے اس ریاست کے تاریخی ورثے کی نمائندگی کرسکتی ہیں۔ ریاستی حکومت کے سرکاری حکم نامے کے مطابق تمنا بھاٹیہ دو سال تک برانڈ ایمبیسیڈر کا کردار ادا کریں گی، جس کے لیے انہیں 6 کروڑ 20 لاکھ روپے ادا کیے جائیں گے۔ اگرچہ اس اقدام کا مقصد برانڈ کی تشہیر اور اس کی مارکیٹ تک رسائی کو بڑھانا ہے مگر مختلف حلقوں کی جانب سے اس پر شدید تنقید کی جا رہی ہے۔ کنڑ گروپوں اور عوام کی طرف سے مخالفت اخبار دی ہندو کے مطابق مقامی تنظیم یووا کرناٹک ویدیکے کے اراکین نے 23 مئی کو بنگلورو میں 'کرناٹک سوپس اینڈ ڈٹرجنٹس لمیٹڈ' کی یشونت پور فیکٹری کے باہر احتجاج کیا۔ مظاہرین نے اداکارہ تمنا کو منتخب کرنے اور کروڑوں روپے کی بھاری رقم مختص کرنے پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ میسور صندل صابن نے مشہور شخصیات کی توثیق پر انحصار کیے۔

بنگلادیش ٹیم سیریز میں کم بیک کرے گی، کوچ مشتاق احمد

نئی دہلی (MNN) بنگلادیش کے اسپن بولنگ کنسلٹنٹ مشتاق احمد کا کہنا ہے کہ بنگلادیش ٹیم سیریز میں بڑے مضبوط طریقے سے کم بیک کرے گی، کراوڈ کی طرف سے اچھی سپورٹ ملی جو کہ اچھی بات ہے۔ سیریز کے پہلے ٹی ٹوئنٹی میں شکست کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے بنگلادیش کے اسپن بولنگ کنسلٹنٹ مشتاق احمد نے کہا کہ پاکستان ٹیم کو کریڈٹ جاتا ہے بہت مثبت کرکٹ کھیلی۔ مشتاق احمد کا کہنا تھا کہ شاداب خان تجربہ کار بولر ہیں اور رشاد کا مستقبل بھی روشن ہے، بنگلادیش کے بولرز کنڈیشنز سے ہم آہنگ ہورہے ہیں۔

کرسٹیانو رونالڈو کا سعودی کلب النصر سے علاحدگی کا اشارہ

نئی دہلی (MNN) پرتگال کے اسٹار فٹ بالر کرسٹیانو رونالڈو نے ایک پوسٹ شیئر کی ہے جسے سعودی فٹبال کلب النصر سے ان کی علاحدگی کا اشارہ سمجھا جارہا ہے۔ سماجی رابطے کی سائٹ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے اسٹار فٹبالر نے سعودی پرو لیگ ختم ہونے کے چند گھنٹے بعد مبہم پوسٹ شیئر کی جس میں لکھا تھا کہ یہ باب ختم ہوگیا! انہوں نے مزید لکھا کہ کہانی ابھی تک لکھی جارہی ہے، میں اس سفر میں سب کا مشکور ہوں۔ اس پوسٹ کے ساتھ النصر کی جرسی میں رونالڈو کی تصویر بھی ہے۔ رونالڈو نے جنوری ۳۲۰۲ء میں النصر کے ساتھ ۹۱۴ ملین پونڈ سالانہ کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ اس دوران انہوں نے ۵۰۱ میچوں میں ۳۹ گول اسکور کیے۔ ان کی سب سے بڑی کامیابی ۳۲۰۲ء میں عرب کلب چیمپئن کپ کی فتح تھی تاہم سعودی پرو لیگ کا ٹائٹل ان کے حصے میں نہ آسکا۔ ۲۲۰۲ء میں کرسٹیانو رونالڈو نے مانچسٹر یونائیٹڈ کو خیرباد کہہ کر سعودی کلب جوائن کیا تھا۔ رونالڈو کا النصر کے ساتھ موجودہ معاہدہ جون ۵۲۰۲ء میں ختم ہورہا ہے۔ انہوں نے ۶۲ مئی ۵۲۰۲ء کو النصر کے آخری میچ میں الفتح کے خلاف ۳-۲ سے شکست کے باوجود ایک گول اسکور کیا تھا۔ فیفا کے صدر جیانی انفانتینو کے مطابق، رونالڈو مختلف کلبوں کے ساتھ مذاکرات کررہے ہیں جو ۴۱ جون سے امریکہ میں شروع ہونے والے فیفا کلب ورلڈکپ میں حصہ لیں گے۔ پانچ مرتبہ ورلڈ پلیئر آف دی ایئر کا اعزاز حاصل کرنے والے رونالڈو کا النصر کے ساتھ معاہدہ جون میں ختم ہونے والا تھا لیکن توقع کی جارہی تھی کہ النصر اس معاہدہ کی تجدید کرے گا۔

جب کترینہ کیف نے اپنی فلم دیکھنے کے بعد 'اداکاری چھوڑنے' کا فیصلہ کیا

نئی دہلی (M N N) بالی ووڈ کی معروف اداکارہ کترینہ کیف کا شمار شوبز انڈسٹری کی کامیاب ترین اداکاراؤں میں ہوتا ہے۔ سنہ 2003 میں اپنے فلمی کیریئر کا آغاز کرنے والی کترینہ کیف نے کبھی پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا البتہ ان کی زندگی میں ایک ایسا موقع ضرور آیا تھا جب انہیں یہ لگا کہ انہیں اداکاری چھوڑ دینی چاہیے۔ شوبز کی خبروں کی ویب سائٹ 'کوئی موئی' کے مطابق اداکارہ نے اپنی ہی فلم 'نمستے لندن' دیکھنے کے بعد اداکاری چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا تھا۔ مشہور شوبز شو 'کافی ود کرن' کی ایک قسط میں گفتگو کرتے ہوئے کترینہ کیف نے انکشاف کیا کہ انہیں فلم 'نمستے لندن' دیکھنے کے بعد شدید خوف محسوس ہوا۔

پہلا ٹی 20، پاکستان نے بنگلادیش کو 37 سے شکست دیکر سیریز میں برتری حاصل کرلی

نئی دہلی (M N N) پاکستان نے بنگلادیش کو 3 ٹی 20 میچز کی سیریز کے پہلے میچ میں 37 رنز سے شکست دے دی اور سیریز میں 1-0 کی برتری حاصل کرلی۔ قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے میچ میں بنگلادیشی ٹیم 202 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 19 اعشاریہ 2 اوورز میں 164 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ بنگلادیشی کپتان لٹن داس نے 30 گیندوں پر 48 رنز کی باری کھیلی اور 3 چھکے بھی لگائے جبکہ دیگر کھلاڑی ذاکر علی 36، تنزید حسن 31 رنز بنا کر نمایاں بیٹر رہے۔ بنگلادیش کے توحید ہردوئی 17، شریف الاسلام 5، پرویز حسین، شمیم حسین، رشاد حسین 4، 4، مہدی حسن 2 اور تنظیم حسن 1 رن بنا کر پویلین لوٹے جبکہ حسن محمود نے 9 رنز ناٹ آوٹ اسکور کیے۔ پاکستان کے حسن نواز نے 5 وکٹ حاصل کیں جبکہ شاداب خان نے 2، سلمان علی آغا، فہیم اشرف، خوشدل شاہ نے 1، 1 وکٹ اپنے نام کی۔ شاداب خان کو 48 رنز، 2 وکٹ اور 2 کیچ پکڑنے پر میچ کا بہترین کھلاڑی قرار دیا گیا۔ اس سے قبل پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹ پر 201 کا مجموعی اسکور بورڈ پر سجا دیا۔ گرین شرٹس کی ابتدائی 2 وکٹ 5 کے اسکور پر گر گئیں، جس کے بعد سلمان علی آغا اور محمد حارث نے 48 رنز کی شراکت قائم کی۔ محمد حارث 53 کے اسکور پر 31 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئے، اس کے بعد کپتان نے حسن نواز کے ساتھ مل کر 65 رنز کی شراکت قائم کی اور اسکور 118 رنز تک پہنچا دیا۔ اس موقع پر سلمان علی آغا 56 رنز کی باری کھیل کر میدان چھوڑ گئے، انہوں نے 34 گیندوں پر 8 چوکے اور 1 چھکا لگایا۔ اس کے بعد حسن نواز 44، شاداب خان 48 رنز بنا کر آوٹ ہوئے جبکہ فہیم اشرف 11 اور حسن علی 1 کے رنز کے ساتھ ناقابل شکست رہے۔ بنگلادیش کے شریف الاسلام نے 2، رشاد حسین، شمیم حسین، حسن محمود، مہدی حسن، تنظیم حسن ثاقب نے 1، 1 وکٹ اپنے نام کی۔ پاکستان نے ٹاس جیتا اس سے قبل آج قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے جارہے میچ میں ٹاس کے لیے پاکستانی کپتان سلمان علی آغا اور بنگلادیشی قائد لٹن داس میدان میں اترے۔ پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔

انگلینڈ کا ٹیسٹ دورہ ہندوستانی کرکٹ کیلئے ایک اہم موڑ ہے: چتیشور پجارا

نئی دہلی (ایم این این) تجربہ کار ٹاپ آرڈر بلے باز چتیشور پجارا کا ماننا ہے کہ انگلینڈ کا اگلا ۵ میچوں کا ٹیسٹ دورہ ہندوستانی کرکٹ کے لیے ایک اہم موڑ ہے۔ انہوں نے ہیڈ نگلے میں ۰۲ جون سے شروع ہونے والی سیریز کے لیے منتخب نوجوان کھلاڑیوں کے گروپ کا حوالہ دیا۔ روہت شرما اور وراٹ کوہلی کے ریٹائرمنٹ کے بعد ٹیسٹ کھیلنے کے نئے دور میں قدم رکھنے کے لیے ہندوستان کے پاس بالترتیب شبھمن گل اور رشبھ پنت کی شکل میں ایک نیا کپتان اور نائب کپتان ہے۔ تاریخی طور پر، ہندوستان نے انگلینڈ میں ۹۱ میں سے صرف ۳ سیریز جیتی ہیں جبکہ راہل ڈراوڈ نے آخری بار ۷۰۰۲ء میں ٹیم کی کپتانی کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ "ہندوستان-انگلینڈ ٹیسٹ سیریز ہمیشہ ٹیم کے صبر اور موافقت کا صحیح پیمانہ رہی ہے۔ پچھلے ۱۰۰ برسوں میں، ہندوستان نے انگلش سرزمین پر کھیلی گئی ۹۱ سیریز میں سے صرف ۳ جیتے ہیں، جو اس بات کو واضح کرتا ہے کہ یہ مقابلہ ہمارے لیے کتنا چیلنجنگ رہا ہے۔ ایک نوجوان اور متحرک اسکواڈ کے ساتھ، یہ دورہ ہندوستانی کرکٹ کے لیے اہم موڑ ہے۔ میں یہ دیکھنے کا منتظر ہوں کہ یہ گروپ کس طرح اس موقع کا فائدہ اٹھاتا ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے نئے معیارات مرتب کرتا ہے۔ ایجبسٹن، لارڈس، اولڈ ٹریفورڈ اور دی اوول ہندوستان-انگلینڈ ٹیسٹ سیریز کے بقیہ میچوں کے دوسرے مقامات ہیں۔ بین اسٹوکس کی زیرقیادت انگلینڈ کے خلاف سیریز ہندوستان کے لیے ایک نئے آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ سائیکل کے آغاز کی بھی علامت ہے۔

راج مہتا اور کرن جوہر کی اگلی فلم "لگ جا گلے" میں ٹائیگر شروف اور جھانوی کپور نظر آئیں گے

نئی دہلی (MNN) اگلی فلم کے تعلق سے مداح پرجوش تھے۔ پنک ویلا کے ذرائع کے مطابق راج مہتا نے اپنی اگلی فلم کی اسکرپٹ مکمل کرلی اور اس میں پہلی مرتبہ ٹائیگر شروف اور جھانوی کپور نظر آئیں گے۔ پنک ویلا کے مطابق "راج مہتا کی اگلی فلم ریوینج ایکشن لوا اسٹوری ہوگی جس میں ٹائیگر شروف اور جھانوی کپور نظر آئیں گے۔ راج مہتا کافی عرصے سے اس فلم کی اسکرپٹ پر کام کررہے تھے اور وہ یہ چاہتے تھے کہ اس فلم میں نئے جوڑے کو کاسٹ کیا جائے۔ انہوں نے ٹائیگر شروف اور جھانوی کپور کو فلم کی کہانی سنائی ہے اور انہوں نے پیشکش قبول کرلی ہے۔" "اس فلم کا عنوان ہے "لگ جا گلے" ٹیم نے فلم کیلئے بہت سے عنوانات پر غور کیا اور انہیں "لگ جا گلے" موزوں لگا۔ ۵۲۰۲ء کے اواخر میں فلم کی شوٹنگ کی شروعات ہوگی۔ ٹائیگر شروف کے "باغی ۴" کا پروموشن مکمل کرنے اور جھانوی کپور کے سنی سنسکاری کی تلسی کماری کی شوٹنگ مکمل کرنے کے بعد اکتوبر ۵۲۰۲ء سے فلم کی شوٹنگ کی شروعات ہوگی۔

یوروپا کانفرنس لیگ کے فائنل میں چیلسی اور ریئل بیٹس کے درمیان کانٹے کی ٹکر متوقع

نئی دہلی (MNN) چیلسی اور ریئل بیٹس جمعرات کو یوروپا کانفرنس لیگ (ای سی ایل) کے فائنل میں پولینڈ کے اسٹیڈیون مجسکی میں آمنے سامنے ہوں گے۔ اسپین کی ٹیم ریئل بیٹس پہلی بار ای سی ایل کے فائنل میں پہنچ گئی ہے لیکن ان کے سامنے ایک ایسی ٹیم ہے جسے ہرانا اتنا آسان نہیں ہوگا۔ چیلسی لیگ مرحلے کے آغاز سے ہی ٹائٹل کی دعویدار لگ رہی تھی اور پولینڈ میں ایک منفرد جیت حاصل کرنا اس کا مقصد بھی ہے اور وہ یوئیفا کے پانچوں بڑے مردوں کے سینئر کلب مقابلوں میں فتح حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بن جائے گی۔ فائنل جیتنے کی صورت میں چیلسی یوئیفا کے پانچوں بڑے مردوں کے سینئر کلب مقابلوں میں فتح حاصل کرنے والی پہلی ٹیم بن جائے گی۔ اس سے پہلے چیلسی یوئیفا چیمپئن لیگ کے دو ایڈیشن جیت چکی ہے۔ یوئیفا یوروپا لیگ کے دو ایڈیشنز اور ۲ یوئیفا سپر کپ میں فاتح رہ چکی ہے۔ تاہم بیٹس کیلئے بھی کچھ اعداد وشمار مثبت ثابت ہوسکتے ہیں۔ ۲۰-۱۰۰۲ء کے سیزن کے آغاز کے بعد سے تمام ۳۲ چیمپئن لیگ، یوروپا لیگ یا کانفرنس لیگ کے فائنل جن میں اسپین کی ٹیمیں شامل ہیں، ایک اسپینی ٹیم نے جیتا ہے۔ آخری بار جب کوئی لالیگا کلب کسی غیر ملکی ٹیم سے یوئیفا کے کسی فائنل میں ہارا تھا وہ سال ۱۰۰۲ء تھا جب چیمپئن لیگ میں ویلنسیا کو بائرن کے ہاتھوں شکست ہوئی تھی۔ اس مقابلہ میں دیکھنے کیلئے کافی کچھ ہوگا۔ چیلسی کے اطالوی کوچ ماریسکا نے ۲۱-۱۱۰۲ء سے ملاگا میں مڈفیلڈر کے طور پر بیٹس کے باس مینوئل پیلیگرینی کے ماتحت کھیلا تھا اور پھر ۹۱-۸۱۰۲ء میں ویسٹ ہیم میں چلی کے اسسٹنٹ تھے۔ بیٹس کے مداح ماریسکا کو ایک کھلاڑی کے طور پر اپنے ۴ سیزن سے جانتے ہیں، چیلسی کے کوچ کو یاد ہے کہ انہوں نے نومبر ۵۰۰۲ء میں بیٹس کے خلاف ڈربی جیت میں واحد گول کیا تھا۔ چیلسی اور ریئل بیٹس ۹۲ مئی کو پولینڈ کے روکلا میں اسٹیڈیون مجسکی میں مدمقابل ہوں گے۔ میچ آئی ایس ٹی کے مطابق رات ساڑھے ۱۲ بجے شروع ہونا ہے۔ یوروپا کانفرنس لیگ کا فائنل سونی اسپورٹس نیٹ ورک پر نشر کیا جائے گا اور سونی لیو پر لائیو اسٹریم کیا جائے گا۔

مس گرینڈ انٹرنیشنل کا تاج واپس لے لیا گیا، حسینہ کا جلد اصل کہانی سامنے لانے کا اعلان

نئی دہلی (MNN) مس گرینڈ انٹرنیشنل رنچل گپتا کا تاج واپس لے لیا گیا، حسینہ نے جلد اصل کہانی سامنے لانے کا اعلان کردیا۔ ہندوستان کی پہلی مس گرینڈ انٹرنیشنل رنچل گپتا سے ان کا تاج واپس لیا گیا یا انہوں نے شدید اختلاف کے بعد خود واپس کیا؟ تنازع سے متعلق سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ تنازع نے ایک بار پھر بین الاقوامی بیوٹی پیجنٹس میں جاری دباؤ، سیاست اور استحصالی ماحول کو منظر عام پر لا کھڑا کیا ہے۔ مس گرینڈ انٹرنیشنل آرگنائزیشن نے ایک باضابطہ بیان میں کہا کہ رنچل گپتا نے اپنی ذمہ داریاں نبھانے میں ناکامی دکھائی، جس میں بغیر اجازت دیگر پیجنٹس میں شامل ہونا اور گوائٹے مالا کے شیڈول ٹرپ میں شرکت سے انکار شامل تھا، اس اعلان کے ساتھ ہی ان کا تاج ان سے واپس لے لیا گیا۔ رنچل گپتا نے انسٹاگرام پر جاری کردہ ایک جذباتی بیان میں کہا کہ انہوں نے خود تاج واپس کیا ہے کیونکہ انہیں وعدہ خلافی اور زہریلے ماحول کا سامنا تھا۔ انہوں نے کہا کہ مس گرینڈ انٹرنیشنل بننا میری زندگی کے سب سے حسین خوابوں میں سے ایک تھا، لیکن اس کے بعد کے مہینے وعدہ خلافیوں، بدسلوکی اور ایسے ماحول سے بھرے تھے جسے اب مزید خاموشی سے برداشت نہیں کرسکتی۔ رنچل نے وعدہ کیا ہے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,